دینی معلومات

دینی معلومات

از مجلس خدام الاحمدیہ

Dīnī Maʿlūmāt
(Basic Religious Knowledge)
(Urdu)

by Majlis Khuddamul-Ahmadiyya

First published in 1968
Several editions printed since
Present 19th edition published in UK in 2025

© Islam International Publications Ltd.

Published by:
Islam International Publications Ltd
Unit 3, Bourne Mill Business Park,
Guildford Road, Farnham, Surrey UK, GU9 9PS

Printed in the UK at
Raqeem Press Farnham

For further information, please visit www.alislam.org

ISBN: 978-1-84880-195-0

پیش لفظ

تاریخ اسلام اور اس آخری زمانہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے اس مبارک دور کی معلومات ذہن نشین رکھنا ہر احمدی کے لئے ازبس ضروری ہے اور ہم سب کی یہ ذمہ داری ہے کہ نئی نسلوں تک بھی یہ معلومات بہم پہنچاتے رہیں۔

احمدی بچوں میں دینِ اسلام اور جماعت احمدیہ کی مختصر لیکن بنیادی معلومات راسخ کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ نے دینی معلومات کے نام سے یہ کتاب تیار کی ہے۔ قارئین کی آسانی کے لئے 'دینی معلومات' میں سوال و جواب کی شکل میں مختلف عناوین کے تحت معلومات دی گئی ہیں۔

گزشتہ چند دہائیوں میں اس کتاب کی اب تک متعدد بار طباعت ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اس کی انگلستان سے طباعت کی جا رہی ہے۔ اس نئے ایڈیشن میں ایڈیشنل وکالت تصنیف کی طرف سے متعدد نئے سوالات شامل کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کو فائنل کرنے میں ایڈیشنل وکالت تصنیف کے صباحت احمد چیمہ صاحب نے محنت سے کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کرے کہ نو احمدی احباب اور نئی نسل کے بچے اور بچیاں اس سے کماحقہ فائدہ اٹھانیوالے ہوں۔ آمین

منیر الدین شمس
ایڈیشنل وکیل التصنیف
جون 2025

اللہ تعالیٰ، اسلام، قرآن مجید

سوال: اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذاتی نام ”اللہ“ ہے۔ وہ ذات جو تمام خوبیوں کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ ذاتِ باری کا یہ اسم ذات بجز اس کے کسی کے لئے نہیں بولا جاتا۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے کتنے صفاتی نام قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں؟

جواب: 104 صفاتی نام مذکور ہیں۔ مثلاً الرَّحمٰن، الرَّحِیْم، الحَیّ، القَیُّوم وغیرہ۔
حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے 104 نام بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اس سے بھی زیادہ نام ہیں جو قرآن کریم میں مذکور ہیں۔
(دیباچہ تفسیر القرآن از حضرت مصلح موعودؓ صفحہ 308)

سوال: ہستی باری تعالیٰ کا ایک ثبوت قرآن کریم سے بیان کریں۔

جواب: غلبہ رُسل: قرآن کریم میں ہے: كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ
(المجادلہ آیت: 22)

ترجمہ: اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔

سوال: اسلام کے معانی کیا ہیں؟

جواب: فرمانبرداری واطاعت

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا　　　ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

(درثمین)

(یعنی خدا تعالیٰ کی مرضی کی خاطر اپنی خواہشات کو ترک کر دینا۔)

سوال: اسلام کے بنیادی ارکان بتائیں۔

جواب: اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں۔

(۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز (۳) رمضان کے روزے (۴) زکوٰۃ (۵) حج۔

سوال: کلمہ طیبہ لکھیں۔

جواب: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

سوال: ارکان ایمان کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: چھ ہیں۔ (۱) اللہ پر ایمان (۲) اس کے فرشتوں پر ایمان (۳) اس کی کتابوں پر ایمان (۴) اس کے رسولوں پر ایمان (۵) یوم آخرت پر ایمان (۶) خیر وشر کی تقدیر پر ایمان۔

سوال: قرآن کریم کی سورتوں، آیات اور رکوع کی تعداد بتائیں۔
جواب: قرآن کریم کی 114 سورتیں، 6348 آیات اور 558 رکوع ہیں۔
نوٹ: آیات اور الفاظ کی تعداد میں اختلاف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ بسم اللہ کو ہر سورت کی آیت شمار کرتے ہیں اور بعض نہیں۔ اسی طرح بعض کے نزدیک چند جملے ایک آیت ہوتے ہیں جبکہ دوسروں کے نزدیک وہ پوری آیت نہیں ہوتے۔ ورنہ سب کے نزدیک بالاتفاق قرآن کریم بسم اللہ کی ب سے لے کر والناس کی س تک بالکل وہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔

سوال: قرآن کریم کی جمع و تدوین کے متعلق مختصراً بیان کریں۔
جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود الہام الٰہی کے ماتحت قرآن کریم کو جمع کیا اور وحی الٰہی کے مطابق ترتیب دے کر اور لکھوا کر محفوظ فرمایا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تجویز پر اپنے زمانۂ خلافت میں حضرت زید بن ثابتؓ سے جو کاتب وحی تھے، اس لکھے ہوئے قرآن کریم کی جز بندی کروا کر اسے صحیفہ کی شکل میں محفوظ کیا۔ بعد میں حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں اسی صحیفۂ الٰہی کی چند نقلیں کروا کر ایک ایک کاپی اسلامی ممالک میں بھجوائی اور اس طرح قرآن کریم کو دنیا میں پھیلایا۔ آج قرآن کریم اسی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 275)

سوال: حفاظتِ قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ (سورۃ الحجر:10)

ترجمہ: اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔

سوال: قرآن کریم کی پہلی دو اور آخری دو سورتوں کے نام بتائیں۔

جواب: پہلی دو سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ ہیں اور آخری دو سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہیں۔ آخری دونوں سورتوں کو معوّذتین بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ دونوں قُلْ اَعُوْذُ سے شروع ہوتی ہیں۔ ان دونوں سورتوں میں آخری زمانہ کے فتنوں سے محفوظ رہنے کی دعا بھی سکھائی گئی ہے۔

سوال: قرآن کریم کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کونسی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ سب سے بڑی اور سورۃ الکوثر سب سے چھوٹی ہے۔

سوال: نزول کے لحاظ سے قرآن کریم کی پہلی اور آخری آیت کونسی ہے؟

جواب: سب سے پہلی آیت

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ (سورۃ العلق:2)

ترجمہ: اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے (سب اشیاء کو) پیدا کیا۔

آخری آیت: وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ (سورۃ البقرہ:282)
ترجمہ: اس دن سے ڈرو جس میں تمہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا۔
آخری آیت کے بارہ میں مختلف روایات ہیں۔ ایک مشہور روایت میں یہ آیت مذکور ہے۔

سوال: قرآن کریم کی موجودہ ترتیب میں سب سے پہلا حکم کون سا ہے؟
جواب: يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (سورۃ البقرہ:22)
ترجمہ: اے لوگو اپنے (اس) رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور انہیں (بھی) جو تم سے پہلے گزرے ہیں، پیدا کیا ہے تاکہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو۔

سوال: سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات میں کتنے گروہوں کا ذکر ہے؟ ان کے نام بتائیں۔
جواب: تین کا ذکر ہے۔ (۱) متقین (۲) کفار (۳) منافقین۔

سوال: قرآن کریم کی کس سورت سے پہلے بسم اللہ نہیں آئی اور کیوں؟
جواب: سورۃ التوبہ سے پہلے، کیونکہ یہ سورت پہلی سورۃ الانفال کا ہی حصہ ہے۔

سوال: قرآن کریم کی کس سورت میں بسم اللہ دو دفعہ آئی ہے؟
جواب: سورۃ النمل میں (ایک دفعہ ابتدا میں اور ایک دفعہ آیت 31 میں)

سوال: کوئی سی تین قرآنی دعائیں بتائیں۔

جواب:(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔ (سورۃ البقرہ: 251)

(۲) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

ترجمہ: اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا۔ (سورۃ طٰہٰ: 115)

(۳) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں (اس) دنیا (کی زندگی) میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (سورۃ البقرۃ: 202)

سوال: قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک کتنی دفعہ آیا ہے؟ کسی ایک مقام کا ذکر کریں۔

جواب: چار مرتبہ۔ سورۃ آل عمران: 145، سورۃ الاحزاب: 41، سورۃ محمد (ﷺ): 3، سورۃ الفتح: 30۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ۔ (سورۃ الفتح: 30)

ترجمہ: محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے، لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت نرمی سے پیش آنے والے ہیں۔

سوال: آنحضرت ﷺ کے خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ اور رَحۡمَۃٌ لِّلۡعَالَمِیۡنَ ہونے کا کس سورت اور کس آیت میں ذکر ہے؟

جواب: خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ہونے کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت 41 میں ہے۔ فرمایا:

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ وَلٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

ترجمہ: نہ محمد (ﷺ) تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں، (نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں۔

اور رَحۡمَۃٌ لِّلۡعَالَمِیۡنَ ہونے کا ذکر سورۃ الانبیاء آیت 108 میں ہے۔ فرمایا:

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ۔

ترجمہ: اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت کے طور پر۔

سوال: قرآن کریم کی ان سورتوں کے نام بتائیں جو انبیاء کے ناموں پر ہیں۔

جواب: سورتہائے یونسؑ۔ ھودؑ، یوسفؑ، ابراہیمؑ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم، نوحؑ

سوال: قرآن کریم میں مذکور انبیاء کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحٰقؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت ہارونؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت الیاسؑ،

حضرت یونسؑ، حضرت ذوالکفلؑ، حضرت الیسعؑ، حضرت ادریسؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت زکریاؑ، حضرت یحیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال: قرآن کریم میں کس صحابی کا نام آیا ہے؟ سورت کا نام بھی بتائیں۔
جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا۔ سورۃ الاحزاب آیت 38 میں۔

سوال: لیلۃ القدر سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ مبارک رات جس کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (سورۃ القدر:4)

کہ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت قریب آجاتا ہے اور ان کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک جس تاریک زمانہ میں کوئی مامور من اللہ مبعوث ہو اس زمانہ کو بھی لیلۃ القدر کہتے ہیں۔

سوال: قرآن کریم کتنے عرصہ میں نازل ہوا؟
جواب: قریباً 23 سال میں۔

سوال: ان پھلوں کے نام بتائیے جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔

جواب: رُمَّانٌ (انار)، عِنَبٌ(انگور)، اَلتِّیْنُ (انجیر)، طَلْعٌ(کیلا)، اَلزَّیْتُوْنُ (زیتون)، اَلنَّخْلُ (کھجور)

سوال: قرآن کریم میں کن چوپایوں کے نام آئے ہیں؟

جواب: اَلْجَمَلُ (اونٹ)،غَنَمٌ (بکریاں)، اَلضَّأْنُ (دنبہ-بھیڑ)، بَقَرَۃٌ (گائے)، اَلْکَلْبُ(کتّا)، اَلْخِنْزِیْرُ(سوّر)،اَلْخَیْلُ (گھوڑا)،اَلْبِغَالُ (خچر)،اَلْحِمَارُ (گدھا)، اَلْفِیْلُ (ہاتھی)، قَسْوَرَۃٌ (شیر)، اَلْقِرَدَۃُ (بندر)، اَلذِّئْبُ (بھیڑیا)، اَلنَّعْجَۃُ (بھیڑ)، عِجْلٌ (بچھڑا)

سوال: قرآن کریم میں مذکور تباہ شدہ اقوام میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب: قوم نوحؑ......(آرمینیا کے علاقہ میں رہتی تھی)

قوم عاد......... (حضرت ہودؑ کی قوم)

قوم ثمود (حضرت صالحؑ کی قوم)

اصحاب الرّس (قوم ثمود کا ایک حصہ تھی)

اصحاب الأیکہ (حضرت شعیبؑ کی قوم)

قوم لوط (حضرت لوطؑ کی قوم)

قوم فرعون (حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل پر ظلم ڈھانے والی قوم)

اصحاب الفیل (یمن کے لوگ جو ابرہہ کی سرکردگی میں خانہ کعبہ پر حملہ کرنے آئے تھے)

سوال: قرآن کریم کے کسی گزشتہ مفسر کا نام بتائیں۔

جواب: علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ مصنف تفسیر کبیر۔

سوال: فیضان ختم نبوت، وفات مسیحؑ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ثبوت میں قرآن مجید کی ایک ایک آیت بتائیں۔

جواب: **فیضان ختم نبوت**

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔

(سورۃ النساء:70)

ترجمہ: اور جو (لوگ بھی) اللہ اور اس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین (میں) اور یہ لوگ (بہت ہی) اچھے رفیق ہیں۔

وفات مسیحؑ

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنا بیان)

كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ

ترجمہ: جب تک میں ان میں (موجود) رہا میں ان کا نگران رہا۔ مگر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تُو ہی ان پر نگران تھا (میں نہ تھا)۔ (المائدہ:118)

صداقت مسیح موعودؑ

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

(ترجمہ) اس سے پہلے میں ایک عرصہ دراز تم میں گزار چکا ہوں۔ کیا پھر (بھی) تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (سورۃ یونس:17)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”تم غور کرو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے وہ کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے اور تم کوئی عیب، افتراء یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افتراء کا عادی ہے یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے کہ جو اُس نے ابتداء سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔“

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 64)

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں لکھا:

”مؤلف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدہ کی رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیز گار اور صداقت شعار ہے۔“

(اشاعۃ السنۃ شمارہ جون، جولائی، اگست 1884ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 172)

اخبار زمیندار کے ایڈیٹر مولوی ظفر علی خاں صاحب کے والد اور اخبار زمیندار کے بانی منشی سراج الدین احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں لکھا:

"ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔ کاروبار ملازمت کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا تھا۔ عوام سے کم ملتے تھے۔ 1877ء میں ہمیں ایک شب قادیان میں آپ کے یہاں مہمانی کی عزت حاصل ہوئی۔ ان دنوں بھی آپ عبادت اور وظائف میں اس قدر محو و مستغرق تھے کہ مہمانوں سے بھی بہت کم گفتگو کرتے تھے۔"

(بحوالہ بدر 25 جون 1908ء صفحہ 13 کالم نمبر 1، 2)

اخبار وکیل امرتسر نے لکھا:

"کیریکٹر کے لحاظ سے ہمیں مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا ایک چھوٹا سا دھبّہ بھی نظر نہیں آتا۔ وہ ایک پاکباز کا جینا جیا اور اس نے ایک متقی کی زندگی بسر کی۔"

(اخبار وکیل 30 مئی 1908ء صفحہ 1 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 563)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: 9 ربیع الاوّل بمطابق 20 اپریل 571ء کو بروز پیر جزیرہ نما عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ (بحوالہ سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ 93)

سوال: آپؐ کا اسم مبارک، کنیت اور لقب کیا تھا؟

جواب: آپؐ کا اسم مبارک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کنیت ابوالقاسم اور لقب امین و صدوق تھا۔ (صدوق کے معنی بہت زیادہ سچ بولنے والا)

سوال: آپؐ کے دادا، والد ماجد اور والدہ ماجدہ کے نام کیا ہیں؟

جواب: دادا کا نام حضرت عبد المطلب، والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ بنت وہب ہے۔

سوال: آپ ؐ کے والد محترم اور والدہ ماجدہ نے کب وفات پائی؟

جواب: آپ ؐ کے والد حضرت عبد اللہ تو آپ ؐ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے وفات پا گئے اور والدہ ماجدہ کا وصال اس وقت ہوا جب آپ ؐ کی عمر چھ برس تھی۔

سوال: آپ ؐ کی مُرضِعَہ (یعنی دودھ پلانے والی خاتون) کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی شادی کس عمر میں اور کس کے ساتھ ہوئی؟

جواب: 25 سال کی عمر میں حضرت خدیجہ ؓ سے ہوئی۔ اس وقت حضرت خدیجہ ؓ کی عمر 40 سال تھی۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے نام بتائیں؟

جواب: 1- حضرت خدیجۃ الکبریٰ ؓ بنت خویلد،

2- حضرت سودہ ؓ بنت زمعہ،

3- حضرت عائشہ صدیقہ ؓ بنت حضرت ابو بکر ؓ،

4- حضرت حفصہ ؓ بنت حضرت عمر ؓ،

5- حضرت زینب ؓ بنت خزیمہ،

6- حضرت اُمّ سلمہ ؓ ہند بنت ابی اُمیّہ،

7- حضرت زینبؓ بنت جحش،

8- حضرت جویریہؓ بنت حارث،

9- حضرت صفیہؓ بنت حُیَی بن اخطب،

10- حضرت اُمّ حبیبہؓ بنت ابوسفیان،

11- اُمّ ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہؓ،

12- حضرت میمونہؓ بنت حارث۔

نوٹ: چار سے زیادہ بیویوں کا استثناء صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کیلئے تھا، جس کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت 51 میں کیا گیا ہے۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کے نام بتائیں؟

جواب: 1۔ حضرت زینبؓ زوجہ حضرت ابوالعاصؓ بن ربیع۔

2۔ حضرت رقیہؓ

3۔ حضرت اُمّ کلثومؓ

ان کے نکاح ابولہب کے دو بیٹوں عتبہ اور عُتیبہ سے ہوئے مگر رخصتانہ سے پیشتر ہی نکاح فسخ ہوگئے۔ بعد ازاں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ بن عفان کے نکاح میں آئیں۔

4۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ زوجہ حضرت علیؓ بن ابی طالب

سوال: آپؐ کے صاحبزادوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: 1- حضرت قاسمؓ، 2- حضرت طاہرؓ، 3- حضرت طیبؓ (ان کا دوسرا نام عبداللہؓ تھا)، 4- حضرت ابراہیمؓ (ایک روایت میں آپؐ کے گیارہ بیٹوں کا ذکر آتا ہے) (سیرت خاتم النبیین از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ جلد 1 صفحہ 139)

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کتنی عمر میں مبعوث ہوئے؟

جواب: چالیس برس کی عمر میں۔

سوال: آپؐ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟ اس کی کیفیت بیان کریں۔

جواب: آپؐ پر سب سے پہلی وحی غارِ حرا میں نازل ہوئی۔ حضرت جبریلؑ نے آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا۔ اِقْرَأْ یعنی پڑھ۔ آپؐ نے فرمایا مَا اَنَابِقَارِئٍ کہ میں پڑھ نہیں سکتا۔ فرشتے نے آپ کو سینہ سے لگا کر بھینچا اور کہا اِقْرَأْ مگر آپؐ کا جواب وہی تھا۔ پھر اس نے دوسری دفعہ اپنے عمل کو دُہرایا اور کہا اِقْرَأْ مگر آپؐ نے پہلے والا جواب ہی دیا۔ اس انکار کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ آپ پڑھنا نہ جانتے تھے۔ دوسرے آپؐ کے دل میں خوف پیدا ہوا کہ اتنی عظیم ذمہ داری کیسے نباہ سکوں گا۔ آخر تیسری مرتبہ فرشتے نے آپؐ کو سینہ سے لگا کر نہایت زور سے بھینچا اور کہا اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ اس بار آپؐ اپنے رب کا نام سن کر اس پیغام کے پہنچانے پر کمربستہ ہو گئے۔

سوال: آپؐ کی پہلی وحی پر حضرت خدیجہؓ کا کیارد عمل تھا؟

جواب: جب حضور ﷺ غارِ حرا سے لوٹے تو آپؐ نے گھبراہٹ کے عالم میں حضرت خدیجہؓ کو سارا واقعہ سنایا اور فرمایا کہ مجھے تو اپنے نفس کے متعلق ڈر پیدا ہو گیا ہے مگر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا:

كَلاَّ وَاللهِ مَا يُخْزِيْكَ اللهُ اَبداً اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَ تَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ۔ (صحیح بخاری باب بدءالوحی)

ترجمہ: نہیں نہیں ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا۔ خدا کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں اور لوگوں کے بوجھ بٹاتے ہیں اور معدوم اخلاق اپنے اندر جمع کئے ہوئے ہیں آپ مہمان نوازی کرتے ہیں اور تمام حوادث میں حق و صداقت کا ساتھ دیتے ہیں۔

سوال: مردوں، عورتوں، بچوں، غلاموں، بادشاہوں، عیسائیوں، فارسیوں اور رومیوں میں سے سب سے پہلے کون کون آپ پر ایمان لائے؟

جواب: مردوں میں سے حضرت ابو بکرؓ، عورتوں میں سے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، بچوں میں سے حضرت علیؓ، غلاموں میں سے حضرت زیدؓ بن حارثہ، بادشاہوں میں سے اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ، فارسیوں میں سے حضرت سلمان فارسیؓ، رومیوں میں سے حضرت صہیبؓ رومی سب سے پہلے مسلمان ہوئے۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط لکھے ان میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب: 1- ہر قل قیصر روم، 2- خسرو پرویز کسریٰ فارس (موجودہ ایران)، 3- اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ، 4- مقوقس شاہ مصر، 5- حارث بن ابی شمر رئیس غسان، 6- ہوذہ بن علی رئیس یمامہ، 7- منذر تیمی رئیس بحرین۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی شعر بتائیں۔

جواب: اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ترجمہ: میں جھوٹا نبی نہیں ہوں۔ میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا وصال کب اور کس عمر میں ہوا؟ آپ کا روضۂ مبارک کہاں ہے؟

جواب: یکم ربیع الاول 11 ہجری بمطابق 26 مئی کو 63 سال کی عمر میں رفیقِ اعلیٰ سے جاملے اور مدینہ منورہ میں حضرت عائشہؓ کے حجرۂ مبارکہ میں مدفون ہیں۔

(سیرت النبیؐ حصہ دوم از شبلی نعمانی صفحہ 479)

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے دعویٰ کے بعد کتنی عمر پائی؟

جواب: قریباً 23 سال

سوال: حضرت حسانؓ بن ثابت کا وہ مشہور شعر بتائیں جو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر کہا تھا۔

جواب:

كُنْتَ السَوَادَ لِنَاظِرِیْ فَعَمِیْ عَلَیْکَ النَّاظِرُ
مَنْ شَآءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ فَعَلَیْکَ كُنْتُ اُحَاذِرُ

ترجمہ: کہ اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ تو میری آنکھ کی پتلی تھے۔ پس آپؐ کی وفات سے میری آنکھ اندھی ہوگئی۔ آپؐ کے بعد جو چاہے مرے مجھے تو آپؐ کی موت کا ہی ڈر تھا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدیث ان لفظی روایات کا نام ہے جو آنحضرت ﷺ کے اقوال و افعال اور احوال کے متعلق بیان کی گئیں۔

سوال: صحاحِ ستّہ کے متعلق مختصر بیان کریں۔

جواب: احادیث کی صحت کے اعتبار سے محدّثین نے حدیث کی درج ذیل چھ کتابوں کو دیگر کتب احادیث سے زیادہ مستند اور معتبر قرار دیا ہے۔ ان چھ کتب کو صحاح ستہ (یعنی چھ صحیح کتابیں) کہتے ہیں۔ ان کا درجہ ذیل کی ترتیب کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔

1- صحیح بخاری حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ 194ھ تا256ھ

2- صحیح مسلم حضرت امام مسلم بن حجاج نیشاپوریؒ 209ھ تا261ھ

3- جامع ترمذی حضرت امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ 204ھ تا279ھ

4- سنن ابوداؤد حضرت امام ابوداؤد سلیمان بن اشعثؒ 202ھ تا275ھ

5- سنن نسائی حضرت امام حافظ احمد بن شعیب النسائیؒ 215ھ تا306ھ

6- سنن ابن ماجہ حضرت امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینیؒ 209ھ تا275ھ

سوال: کس صحابیؓ اور کس صحابیہؓ سے سب سے زیادہ احادیث مروی ہیں؟

جواب: حضرت ابو ہریرۃؓ اور حضرت عائشہؓ سے۔

سوال: حضور ﷺ کی کوئی ایسی حدیث بتائیں جس میں امتِ محمدیہ میں ہر صدی میں مجدد آنے کی پیشگوئی ہو۔

جواب: اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَّنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا

(سنن ابو داؤد جلد2 کتاب الملاحم صفحہ 241 مطبع مجتبائی دہلی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر اس امت میں ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اس کے دین کو از سر نو زندہ کرے گا۔

سوال: کوئی ایسی حدیث بتائیں جو امکان نبوت پر دلیل ہو۔

جواب: لَوْعَاشَ لَکَانَ صِدِّیْقاً نَّبِیًّا (سنن ابن ماجہ جلد نمبر 1 کتاب الجنائز)

ترجمہ: اگر وہ (یعنی حضرت ابراہیمؓ فرزند رسولؐ) زندہ رہتے تو ضرور سچے نبی ہوتے۔

سوال: آنحضرت ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتنی عمر بیان فرمائی ہے؟

جواب: اِنَّ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ عَاشَ عِشْرِیْنَ وَمِائَۃَ سَنَۃٍ (کنز العمال جلد2 صفحہ 160)

ترجمہ: یقیناً حضرت عیسیٰ بن مریم 120 سال زندہ رہے۔

سوال: حدیث میں مسیح موسوی اور مسیح محمدی کے جو حلیے بیان ہوئے ہیں بتائیں۔
جواب: مسیح موسوی کا رنگ سرخ، بال گھنگریالے اور سینہ چوڑا جبکہ مسیح محمدی کا رنگ گندم گوں اور خوبصورت اور سر کے بال سیدھے اور لمبے بیان ہوئے ہیں۔
(صحیح بخاری جلد 2 کتاب بدء الخلق صفحہ 165 مصری)

سوال: وہ حدیث بتائیں جس میں مسیح اور مہدی کو ایک وجود قرار دیا گیا ہے۔
جواب: لَاالْمَهْدِیُّ اِلَّاعِیْسٰی. (سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب شدۃ الزمان حدیث 4039)

ترجمہ: مہدی اور عیسیٰ ایک ہی وجود ہیں۔

سوال: وہ حدیث بیان کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی کو سلام پہنچانے کی تلقین فرمائی ہے۔
جواب: فَمَنْ لَقِیَہٗ مِنْکُمْ فَلْیُقْرِئْہٗ مِنِّی السَّلَامَ
ترجمہ: پس جو کوئی بھی تم میں سے اسے ملے تو اسے میری طرف سے سلام کہے۔
(مسند احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرہ حدیث نمبر 7910 جلد 2 صفحہ 577)

سوال: وہ کونسی حدیث ہے جس میں مسیح موعود کو فارسی الاصل قرار دیا گیا ہے؟
جواب: آنحضرت ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:

لَوکَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَ الثُّرَیَّا لَنَالَہٗ رِجَال أوْ رَجُلٌ مِّنْ ھٰؤُلَآءِ

ترجمہ: اگر ایمان ثریا (ستارے) کے پاس بھی ہو تو ان میں سے کچھ مرد یا فرمایا ایک مرد اس تک پہنچ جائیں گے۔ (صحیح بخاری کتاب التفسیر حدیث 4897)

سوال: حدیث میں مسیح موعود کے کن کاموں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: کسرِ صلیب، قتلِ خنزیر، قتلِ دجّال، غلبۂ اسلام، احیاءِ دینِ اسلام، قیامِ شریعت، تمام اندرونی و بیرونی اختلافات کے لئے حکم و عدل ہونا، کھویا ہوا ایمان واپس دنیا میں لانا، کثرت سے (روحانی) مال تقسیم کرنا۔

سوال: مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا بتائیں۔

جواب: مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر مسجد میں داخل ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے رسول پر درود و سلام ہو۔ اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

مسجد سے باہر نکلتے ہوئے بھی یہی دعا پڑھنی چاہئے صرف اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ کی بجائے اَبْوَابَ فَضْلِکَ پڑھا جائے۔ جس کے معنی ہیں "اپنے فضل کے دروازے۔"

سوال: فقہ کے چار بنیادی ماخذ بتائیے۔

جواب: 1-قرآن مجید، 2-سنت و حدیث، 3-اجماع، 4-قیاس۔

سوال: سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فعلی روش اور طریقِ عمل کو۔

صحابہؓ اور بزرگانِ اسلام

سوال: شیخین سے کون مراد ہیں؟ ان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟
جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شیخین کہتے ہیں۔ دونوں آنحضرت ﷺ کے خسر تھے اور حضورؐ کی وفات کے بعد یکے بعد دیگرے آپؐ کے خلیفہ بھی ہوئے۔

سوال: حضرت ابو بکرؓ کا اسم گرامی کیا تھا؟
جواب: حضرت عبد اللہ بن عثمان ابو قحافہؓ

سوال: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جن صحابہ کرام کو جنت کی بشارت دی تھی ان میں سے چند صحابہ کے نام بتائیں؟
جواب: آنحضرت ﷺ نے بہت سے صحابہ کرام کو ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دے دی تھی۔ مثلاً اصحاب بدر اور اصحاب بیعت رضوان وغیرہ۔ ان میں سے بعض معروف صحابہ کے اسماء درج ذیل ہیں۔ ان کو عرف عام میں عشرہ مبشرہ کہا جاتا ہے۔

1	حضرت ابو بکر صدیقؓ	6	حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح
2	حضرت عمرؓ بن خطاب	7	حضرت سعیدؓ بن زید
3	حضرت عثمانؓ بن عفان	8	حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ
4	حضرت علیؓ بن ابی طالب	9	حضرت زبیرؓ بن العوام
5	حضرت عبد الرحمنؓ بن عوف	10	حضرت سعدؓ بن ابی وقاص

سوال: ذوالنورین (دونوروں کے جامع) سے مراد کون ہیں اور کیوں؟
جواب: حضرت عثمان غنیؓ کیونکہ آپ کے عقد میں یکے بعد دیگرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آئیں۔

سوال: اس آزاد کردہ غلام کا نام بتائیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی فوج کا سپہ سالار مقرر فرمایا تھا۔
جواب: حضرت زید بن حارثہؓ

سوال: دربار نبویؐ کے مشہور شاعر کا نام لکھیں اور ان کا ایک شعر درج کریں۔
جواب: حضرت حسانؓ بن ثابت۔ آپ کا محبت بھرا شعر ہے:

فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَہٗ وَعِرْضِیْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وِقَاءٌ

ترجمہ : اے دشمنان رسول !یقیناً میر اباپ اور اس کا والد اور میری عزت وآبرو، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وآبرو کے لئے تمہارے سامنے ڈھال ہے۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے خاتم النبیین کا کیا مفہوم بیان فرمایا ہے؟

جواب: قُوْلُوْا اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

(در منثور جلد 5 صفحہ 204 مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان)

ترجمہ: تم یہ تو کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں لیکن یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال: حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کب اور کس کس کے ہاتھوں شہید ہوئے؟

جواب: حضرت عمرؓ نے ایک ایرانی غلام ابولؤلؤ فیروز کے ہاتھوں یکم محرم 24ھ کو اور حضرت علیؓ نے 21 رمضان المبارک 40ھ کو عبد الرحمٰن بن ملجم خارجی کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش فرمایا۔

سوال: حضرت عثمانؓ کا واقعہ ٔشہادت مختصراً بیان کریں۔

جواب: عبد اللہ بن سبا کے ساتھیوں نے مدینہ کا محاصرہ کر لیا اور حضرت عثمانؓ پر حملہ کرکے آپ کو 18 ذوالحجہ 35ھ بمطابق 20 مئی 656ء کو شہید کر دیا۔ آپؓ اس وقت اپنے مکان میں قرآن کریم کی تلاوت فرمارہے تھے۔

سوال: تابعین سے کیا مراد ہے؟ دو مشہور تابعین کے نام بتائیں۔
جواب: تابعین وہ لوگ ہیں جو صحابہؓ کی صحبت سے فیضیاب ہوئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: کسی مسلمان شاعرہ کا نام بتائیں۔
جواب: حضرت خنساء رضی اللہ عنہا

سوال: کسی مسلمان صوفی عورت کا نام بتائیں؟
جواب: حضرت رابعہ بصریؒ

سوال: فقہ کے ائمہ اربعہ (چار اماموں) کے نام بتائیں۔
جواب: 1۔ حضرت امام ابو حنیفہؒ (80ھ تا 150ھ)
2۔ حضرت امام شافعیؒ (105ھ تا 204ھ)
3۔ حضرت امام مالکؒ (95ھ تا 179ھ)
4۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ (164ھ تا 241ھ)

سوال: امت محمدیہ کے ہر صدی کے مجددین کے نام ترتیب سے بتائیں۔
جواب: امت محمدیہ کی اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت سے بزرگانِ کرام کو توفیق عطا فرمائی ہے ان میں سے ہر صدی کے معروف بزرگان کے اسماء درج ذیل ہیں:

1۔ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ

2۔ حضرت امام شافعیؒ یا بعض کے نزدیک حضرت امام احمد بن حنبلؒ

3۔ حضرت ابو شرحؒ وابو الحسن اشعریؒ

4۔ حضرت ابو عبد اللہ نیشا پوریؒ، حضرت قاضی ابو بکر باقلانیؒ

5۔ حضرت امام غزالیؒ

6۔ حضرت سید عبد القادر جیلانیؒ

7۔ حضرت امام ابن تیمیہؒ و حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ

8۔ حضرت حافظ ابن حجر عسقلانیؒ و حضرت صالح بن عمر

9۔ حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ

10۔ حضرت امام محمد طاہر گجراتیؒ

11۔ حضرت مجدد الف ثانی احمد سرہندیؒ

12۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

13۔ حضرت سید احمد شہید بریلویؒ

(حجج الکرامہ از مولوی نواب محمد صدیق حسن خان صاحب صفحہ 127-129)

14- حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

سوال: حضرت نعمت اللہ ولیؒ کا مختصر تعارف کروایئے۔

جواب: حضرت نعمت اللہ ولیؒ نواح دہلی میں ایک نہایت باکمال اور صاحب کشف و کرامات بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کے بلند پایہ روحانی کمالات کی روحانی یادگار ظہور امام مہدی سے متعلق ایک قصیدہ ہے جو صدیوں سے زبان زد خلائق ہے۔

سوال: حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ کے دو اشعار درباره صداقت حضرت مسیح موعودؑ لکھیں۔

جواب:

ا ح م د می خوانم
نام آں نامدار می بینم
دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار می بینم

(روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 376 نشانی آسمانی صفحہ 15)

ترجمہ: کشفی طور پر مجھے معلوم ہوا ہے کہ نام اس امام کا احمد ہو گا۔ جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کا مثیل اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔

سوال: کسی مشہور مسلمان طبیب، سائنسدان اور فلاسفر کا نام بتایئے۔

جواب:
☆طبیب..............بو علی سینا
☆سائنسدان.........جابر بن حیان
☆فلاسفر..............ابن رشد

سوال: ابن ہشام اور ابن خَلدون کون تھے؟

جواب: ابن ہشام مشہور مؤرخ ہیں۔ ان کی کتاب السِّیْرَۃُ النَّبَوِیَّۃ لِابْنِ ہِشَام تاریخ اسلام اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مستند تصنیف ہے۔ ابن خلدون معروف مؤرخ اور فلاسفر ہیں "تاریخ ابن خلدون" اور "مقدمہ ابن خلدون" ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

تاریخ اسلام

سوال: اسلام کا ظہور کس سن عیسوی میں ہوا؟
جواب: 610ء میں۔

سوال: ہجرت حبشہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: جب مکہ والوں کے مظالم اپنی انتہا کو پہنچ گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر 5 نبوی میں کچھ مسلمان مرد، عورتیں اور بچے حبشہ کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے۔ اہل مکہ نے نجاشی شاہِ حبشہ کو متعدد بار اُن کے خلاف اکسانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے اور بادشاہ کا مسلمانوں کے ساتھ سلوک برابر منصفانہ رہا۔ شاہ حبشہ بعد میں خود بھی ایمان لے آئے۔ آپ پہلے مسلمان بادشاہ تھے۔

سوال: شق القمر کا معجزہ کیا تھا؟

جواب: بعض کفارِ مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی معجزہ طلب کیا اور آپؐ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے ہو جانے کا معجزہ دکھایا۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن کریم میں سورۃ القمر کی آیت 2 تا 7 میں ہے۔

سوال: عام الحزن سے کیا مراد ہے؟
جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب شعب ابی طالب سے نکلے تو آپؐ کو پے در پے شدید صدمے پہنچے یعنی حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابوطالب یکے بعد دیگرے فوت ہوگئے۔ اس وجہ سے اس سال یعنی 10 نبوی کا نام عام الحزن یعنی غم کا سال مشہور ہوگیا۔

سوال: معراج اور اسراء میں کیا فرق ہے؟
جواب: معراج اس روحانی سفر کا نام ہے جس میں ﷺ کو آسمانوں کی سیر کروائی گئی اس کا ذکر سورۃ النجم میں ہے۔ اسراء ایک دوسرا روحانی سفر ہے جو آپ کو مکہ سے بیت المقدس تک کرایا گیا۔ اس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل میں ہے۔

سوال: ہجرت مدینہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: حضور ﷺ نے ربیع الاول 14 نبوی میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ آپؐ کے رفیق سفر تھے۔ مکہ سے تین میل دور ایک بنجر اور ویران پہاڑ کے اوپر غار ثور میں پناہ لی۔ کفار مکہ سراغ لگاتے ہوئے غار کے منہ پر جا پہنچے۔ حتیٰ کہ ان کے پاؤں غار کے اندر سے نظر آنے لگے لیکن تقدیر الٰہی کے تحت وہ غار میں داخل نہ ہوئے۔ حضرت ابو بکرؓ کو آنحضرت ﷺ کے پکڑے جانے کا فکر دامنگیر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے کہلوایا لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا یعنی ہرگز کوئی فکر نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

سوال: ہجرت مدینہ کے دوران کس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تعاقب کیا؟ اس کے بارہ میں آپؐ نے کیا پیشگوئی فرمائی تھی اور وہ کب پوری ہوئی؟

جواب: غار ثور سے نکل کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ جب مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو بہت بڑے انعام کے لالچ میں سراقہ بن مالک تعاقب کرتا ہوا آپ کے قریب آپہنچا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا۔

سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہو گا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ یہ پیشگوئی حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں پوری ہوئی۔

سوال: ہجرت کے بعد آنحضرت ﷺ نے سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی؟

جواب: مسجد قبا (قبا مدینہ سے پہلے دو اڑھائی میل کے فاصلہ پر ایک مقام تھا جس میں بعض انصار خاندان آباد تھے۔ وہاں آپ نے دس بارہ روز قیام فرمایا پھر مدینہ میں داخل ہوئے۔)

سوال: مدینہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے وقت انصاری عورتیں اور بچیاں جو اشعار پڑھ رہی تھیں وہ بتائیں۔

جواب: آنحضرتؐ کی مدینہ تشریف آوری پر انصاری عورتیں اور بچیاں یہ اشعار پڑھ رہی تھیں:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا   مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا   مَادَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ

ترجمہ: آج ہم پر کوہِ وداع کی گھاٹیوں سے چودھویں کے چاند نے طلوع کیا ہے اس لئے اب ہم پر ہمیشہ کیلئے خدا کا شکر واجب ہو گیا ہے۔

سوال: مدینہ منورہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب: اس کا پہلا نام یثرب تھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تشریف لائے تو اسے مدینۃ الرسول کہا جانے لگا۔

سوال: ہجرت کے ابتدائی ایام میں آنحضور ﷺ قبا اور مدینہ میں کس کس صحابی کے مکان پر ٹھہرے؟

جواب: قبا میں حضرت کلثومؓ بن الہدم اور مدینہ میں حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے ہاں قیام فرمایا۔

سوال: مدینہ میں کون کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: انصار کے دو قبیلے اوس اور خزرج۔ یہود کے تین قبائل بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ۔

سوال: اسلامی اصطلاح میں غزوہ اور سَریّہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: غزوہ وہ مہم ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوئے اور سریہ جس میں آپؐ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے۔

سوال: غزوۂ بدر کس سال ہوا اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد کیا تھی؟
جواب: ہجرت کے دوسرے سال رمضان کے مہینہ میں کفر اور اسلام کے درمیان یہ فیصلہ کن جنگ لڑی گئی جو ''یوم الفرقان'' کہلاتی ہے۔ اس میں اسلامی لشکر کی تعداد 313 اور کفار کی 1000 تھی۔ اس کے باوجود کفار کو شرمناک شکست ہوئی۔

سوال: غزوہ احد کب ہوا؟
جواب: غزوہ احد شوال سن 3 ہجری بمطابق مارچ 624ء میں ہوا۔

سوال: غزوہ احزاب کب ہوا؟ اس کو غزوۂ خندق کیوں کہتے ہیں؟
جواب: شوال 5 ہجری بمطابق 627ء میں ہوا۔ اس غزوہ میں حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ سے خندق کھودی گئی اس لئے غزوہ خندق کے نام سے بھی مشہور ہے۔

سوال: صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟
جواب: ذوالقعدہ 6 ہجری بمطابق 628ء میں حدیبیہ کے مقام پر کفارِ مکہ اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والی صلح کو صلح حدیبیہ کہتے ہیں۔

سوال: بیعت رضوان سے کیا مراد ہے اور قرآن کریم میں اس کا ذکر کس سورت میں ہے؟
جواب: حدیبیہ کے مقام پر صلح سے قبل خطرناک حالات کے پیش نظر قریباً 1500 صحابہؓ نے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ کے ہاتھ پر جو بیعت کی تھی

وہ بیعت رضوان کے نام سے موسوم ہے یعنی وہ بیعت جس میں مسلمانوں نے خدا کی خوشنودی کا انعام حاصل کیا۔ قرآن کریم میں اسکا ذکر سورۃ الفتح آیت 11 تا 19 میں ہے۔

سوال: غزوۂ خیبر کب ہوا؟
جواب: 7 ہجری میں۔

سوال: مہاجرینِ حبشہ کس فتح کے موقع پر حبشہ سے واپس آئے؟
جواب: غزوۂ خیبر کی فتح کے موقع پر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معلوم نہیں مجھے کس بات کی زیادہ خوشی ہے فتح خیبر کی یا حضرت جعفرؓ کے آنے کی۔

سوال: غزوہ ذات الرقاع کب ہوا اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب: یہ غزوہ جمادی الثانی 7 ہجری میں بطرف نجد ہوا۔ سفر کی شدت اور سواری کی کمی کی وجہ سے صحابہؓ کے پاؤں چھلنی ہوگئے۔ بعض کے پاؤں کے ناخن تک جھڑ گئے اور انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر اپنے پاؤں لپیٹے اور راستہ طے کیا۔ اس وجہ سے اس کا نام غزوہ ذات الرقاع (یعنی پٹیوں والا غزوہ) مشہور ہوا۔

سوال: فتح مکہ پر اختصار سے روشنی ڈالیں؟
جواب: رمضان المبارک 8 ہجری بمطابق 630ء میں رحمۃ للعالمین نبی اکرم ﷺ نے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ فتح کیا اور حضور نے مکہ والوں کے انتہائی مظالم اور ناروا

سلوک کے باوجود لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ اِذْھَبُوا فَاَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ (تم پر کسی قسم کی گرفت نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو) کہتے ہوئے عفو عام کا اعلان فرمایا۔

سوال: غزوۂ تبوک کب ہوا اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: یہ غزوہ 9ہجری بمطابق 630ء میں ہوا۔ اسے "غزوۂ عسرہ" بھی کہتے ہیں کیونکہ اس دور دراز کے سفر میں مسلمانوں کو بڑی صبر آزما تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔

سوال: حجۃ الوداع سے کیا مراد ہے؟

جواب: 10 ہجری بمطابق مارچ 632ء میں آنحضرت ﷺ پر حج کے دوران آیت اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْناً (المائدہ:4) (یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے) نازل ہوئی آپؐ نے ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جو بعد میں خطبہ حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہوا۔ اس میں آپ نے امت کو الوداع کہتے ہوئے معاشرتی اور تمدنی احکام کی اصولی تشریح فرمائی ہے۔ آپ کی زندگی کا یہ آخری حج تھا۔

سوال: ان چند صحابہ کے نام بتائیں جن کو وحی الٰہی کی کتابت کی سعادت نصیب ہوئی۔

جواب: حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ بن العوام، حضرت ابیؓ بن کعب اور حضرت زیدؓ بن ثابت۔ (کتابت کرنے والوں کی کل تعداد تقریباً 40 تھی)

سوال: صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا پہلا اجماع کب اور کس مسئلہ پر ہوا؟
جواب: جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کی خبر صحابہؓ کو ہوئی تو فرط محبت وعشق میں آپؐ کے وصال کو تسلیم نہ کر سکے۔ حضرت عمرؓ کی حالت تو یہ تھی کہ مسجد نبوی میں تلوار سونت کر اعلان کیا کہ جو کہے گا کہ آپؐ فوت ہو گئے ہیں اس کی گردن اڑادوں گا۔ باقی صحابہ خاموش تھے۔ حضرت ابو بکرؓ مسجد میں آئے اور منبر پر کھڑے ہو کر یہ آیت تلاوت کی۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (سورۃ آل عمران:145)
یعنی "محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور آپ سے پہلے تمام رسول فوت ہو چکے ہیں"۔ اس سے سب صحابہ نے تسلیم کر لیا کہ پہلے رسولوں کی طرح آپؐ کا بھی وصال ہو گیا ہے گویا صحابہ کے نزدیک بالاتفاق آپؐ سے پہلے سارے رسول فوت ہو چکے تھے۔ یہ صحابہ کا پہلا اجماع تھا۔

سوال: جنت البقیع سے کیا مراد ہے؟
جواب: مدینہ کے ایک مشہور قبرستان کا نام ہے جس میں ازواج مطہرات، کبار صحابہؓ اور خاندان نبوت کے افراد مدفون ہیں۔

سوال: 1-حِلف الفضول، 2-دارالندوہ، 3- شعب ابی طالب، 4-حجر اسود، 5-عرفات، 6-دارِارقم سے کیا مراد ہے؟

جواب: 1۔ حلف الفضول... قدیم زمانہ میں عرب کے بعض شرفاء کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ہم مل کر عہد کریں کہ مظلوموں کی مدد کریں گے اور ظلم کو روکیں گے اور حقدار کو اس کا حق دلائیں گے۔ اَلفُضُوْل فضل کی جمع ہے۔ یہ معاہدہ کرنے والوں میں تین فضل نامی اشخاص تھے لہٰذا یہ عہد حلف الفضول کے نام سے مشہور ہو گیا۔

ظہور اسلام سے قبل قریش مکہ کے بعض لوگوں نے اِس عہد کی تجدید کی اِن میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل تھے۔

(بحوالہ سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے صفحہ 105-104)

2۔ دارالندوہ... قصی بن کلاب نے خانہ کعبہ کے قریب ایک گھر بنایا تھا۔ اس میں جمع ہو کر قریش اپنے ضروری امور مشورہ سے طے کرتے تھے۔ اس گھر کو دار الندوہ کہا جاتا ہے۔

3۔ شعب ابی طالب... یہ جگہ مکہ میں ایک پہاڑی درہ کی صورت میں تھی جہاں بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب قریباً تین سال تک محصور رہے۔

4۔ حجر اسود... خانہ کعبہ کے ایک کونہ میں نصب شدہ ایک خاص پتھر ہے جسے طواف کے وقت بوسہ دیتے ہیں یا ہاتھ سے اشارہ کر کے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہیں۔

5۔ عرفات... وہ میدان ہے جہاں حاجی نویں ذوالحجہ کو جمع ہوتے ہیں۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھتے ہیں اور امام کا خطبہ سنتے ہیں۔ قیام عرفات حج کا ایک اہم رکن ہے۔

6۔ دارارقم... حضرت ارقم بن ابی ارقم کا گھر جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے 4 نبوی سے 6 نبوی تک تبلیغ اسلام کا مرکز بنائے رکھا۔ اس وجہ سے یہ مکان تاریخ میں دارالاسلام کے نام سے معروف ہے۔

سوال: خلفائے راشدین کے زمانۂ خلافت کی تعیین کریں۔

جواب: 1-حضرت ابوبکرؓ 11 تا 13 ہجری (632ء تا 634ء)

2-حضرت عمرؓ 13 تا 24 ہجری (634ء تا 644ء)

3-حضرت عثمانؓ 24 تا 35 ہجری (644ء تا 656ء)

4-حضرت علیؓ 35 تا 40 ہجری (656ء تا 661ء)

سوال: سن ہجری قمری کا اجراء کس نے اور کب کیا؟ اس کے مہینوں کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے۔ 17 ہجری میں۔

مہینوں کے نام یہ ہیں: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ

سوال: حضرت امام حسینؓ کی تاریخ ولادت وشہادت بتائیں۔

جواب: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شعبان 4 ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپؓ یزید بن معاویہ کے زمانۂ حکومت میں 10 محرم 61 ہجری کو میدان کربلا میں شہید کئے گئے۔

سوال: خاندان بنو امیہ کا بانی کون تھا؟ زمانۂ سلطنت بتایئے۔

جواب: حضرت امیر معاویہ بن ابو سفیانؓ کے ہاتھوں 41 ہجری بمطابق 661ء میں بنواُمیہ کی حکومت قائم ہوئی اور 132 ہجری بمطابق 749ء میں مروان ثانی پر ختم ہو گئی۔

سوال: خاندان بنو عباس کے بانی کا نام اور زمانۂ حکومت بتائیں۔

جواب: ابو العباس عبد اللہ السفاح بن محمد کے ہاتھوں بنیاد پڑی۔ آخری خلیفہ مستعصم باللہ تھا جسے ہلاکو خان نے قتل کر دیا۔ زمانہ 132 تا656 ہجری بمطابق 749ء تا 1250ء ہے۔

سوال: فاتحین مصر، ایران، سپین اور سندھ کے نام بتائیں۔

جواب: فاتح مصر حضرت عمروؓ بن العاص، فاتح ایران حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، فاتح سپین طارق بن زیاد اور فاتح سندھ محمد بن قاسم۔

سوال: سپین میں مسلمانوں نے کتنے عرصہ تک حکومت کی؟

جواب: تقریباً آٹھ سو سال تک۔

سوال: سپین کے شاہی محل الحمراء پر کیا عربی عبارتیں لکھی ہوئی ہیں؟

جواب: اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ، اَلْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ، اَلْحُکْمُ لِلّٰہِ، لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ۔

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام
مسیح موعود و مہدی معہود

عہد حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کون ہیں؟
جواب: حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام۔ آپ 14 شوال 1250ھ بمطابق 13 فروری 1835ء بروز جمعۃ المبارک قادیان میں پیدا ہوئے۔

سوال: آپ کے والد ماجد اور والدہ محترمہ کا نام کیا تھا؟
جواب: والد کا نام حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب (رئیس قادیان) اور والدہ محترمہ کا نام حضرت چراغ بی بی صاحبہ تھا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہلا الہام کب ہوا؟
جواب: آپ کو پہلا الہام تقریباً 1865ء میں ہوا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پہلا الہام بتائیں؟
جواب: ثَمَانِیْنَ حَوْلًا اَوْ قَرِیْباً مِّنْ ذٰلِکَ اَوْ تَزِیْدُ عَلَیْهِ سِنِیْناً وَتَرٰی نَسْلاً بَعِیْدًا۔

ترجمہ: یعنی تیری عمر اَسّی برس کی ہوگی یا دو چار کم یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا کہ ایک دُور کی نسل دیکھے گا۔ (تذکرہ مطبوعہ 2004ء صفحہ 5)

سوال: آپ کو ماموریت کا پہلا الہام کب ہوا؟

جواب: مارچ 1882ء کو الہام ہوا۔

قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

ترجمہ: کہہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

سوال: حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ارہاص اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارہاص کون تھے؟ (ارہاص سے مراد وہ وجود ہے جو کسی دوسرے وجود سے پہلے اس کے لئے بطور علامت اور نشان کے ہو۔)

جواب: حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ارہاص حضرت یحیٰ علیہ السلام تھے۔ جن کا نام انجیل میں یوحنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارہاص حضرت سید احمد بریلوی شہیدؒ تھے۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف سب سے پہلا مقدمہ کب اور کس نے کیا؟

جواب: قریباً 1877ء میں ایک عیسائی رلیا رام نے کیا۔ یہ مقدمہ ڈاکخانہ کے نام سے مشہور ہے۔

سوال: دس شرائطِ بیعت کا اعلان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کب کیا۔
جواب: 12 جنوری 1889ء بذریعہ اشتہار ''تکمیل تبلیغ۔''

سوال: آپ نے پہلی بیعت کب اور کہاں لی؟
جواب: آپ نے پہلی بیعت 23 مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان پر لی۔

سوال: پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی اور سب سے پہلے بیعت کرنے والے کون تھے؟
جواب: پہلے دن چالیس افراد نے بیعت کی اور سب سے پہلے حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحبؓ (خلیفۃ المسیح الاولؓ) نے بیعت کی۔

سوال: جماعت احمدیہ کا نام جماعت احمدیہ کب رکھا گیا؟
جواب: مارچ 1901ء میں مردم شماری کے موقع پر۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کل کتنی تصنیفات ہیں؟ پہلی اور آخری کا نام مع سن بتائیں۔
جواب: کل 90 سے زائد تصنیفات ہیں۔ پہلی ''براہین احمدیہ حصہ اول و حصہ دوم'' جو 1880ء میں شائع ہوئی اور آخری ''پیغام صلح'' جو 1908ء میں شائع ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری شادی کس خاندان میں اور کن سے ہوئی؟

جواب: نومبر 1884ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری شادی دہلی کے مشہور صوفی حضرت خواجہ میر درد کے خاندان میں حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ کی دختر حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ سے ہوئی اور انہی کے بطن مبارک سے مبشر اولاد ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سفر ہوشیار پور تاریخ احمدیت میں کیوں مشہور ہے اور آپ نے یہ سفر کب کیا؟

جواب: یہ سفر آپ نے جنوری 1886ء میں کیا۔ آپ نے وہاں چلہ کشی کی۔ اسی دوران آپ کو مصلح موعود کی عظیم بشارت دی گئی، جو 20 فروری کو تحریر فرمائی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد کے اسماء مع تاریخ پیدائش بتائیں۔

جواب: 1...صاحبزادی عصمت صاحبہ (ولادت مئی 1886ء۔ وفات جولائی 1891ء)

2...صاحبزادہ بشیر اول (ولادت 7 اگست 1887ء۔ وفات 4 نومبر 1888ء)

3...حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی (مصلح موعود) (ولادت 12 جنوری 1889ء۔ وفات 8 نومبر 1965ء)

4...صاحبزادی شوکت صاحبہ (ولادت 1891ء۔ وفات 1892ء)

5... حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

(ولادت 20 اپریل 1893ء۔وفات 2 ستمبر 1963ء)

6... حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب

(ولادت 24 مئی 1895ء۔وفات 26 دسمبر 1961ء)

7... حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

(ولادت 2 مارچ 1897ء۔وفات 23 مئی 1977ء)

8... صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

(ولادت 14 جون 1899ء۔وفات 16 ستمبر 1907ء)

9... صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ

(ولادت 28 جنوری 1903ء۔وفات 3 دسمبر 1903ء)

10... حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

(ولادت 25 جون 1904ء۔وفات 6 مئی 1987ء)

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسیحیت کا دعویٰ کب کیا؟

جواب: 1890ء میں۔

سوال: جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب اور کہاں ہوا اور کتنے احباب شامل ہیں؟

جواب: پہلا جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1891ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں ہوا اور اس میں 75 احباب شامل ہوئے۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں چاند اور سورج گرہن کا نشان کب ظاہر ہوا؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہندوستان یعنی مشرقی کرہ میں (گرہن کی تاریخوں میں سے پہلی تاریخ)13رمضان المبارک 1311 ہجری بمطابق 21؍مارچ 1894ء کو چاند گرہن اور(گرہن کی تاریخوں میں سے درمیانی تاریخ)28رمضان 1311 ہجری بمطابق6۔اپریل1894ء کو سورج گرہن کا نشان ظاہر ہوا جبکہ امریکہ یعنی مغربی کرہ میں 11مارچ 1895ء کو چاند گرہن ہوا اور 26مارچ1895ء کو سورج گرہن ہوا۔

سوال: قادیان میں ضیاء الاسلام پریس اور کتب خانہ کب قائم کیا گیا؟

جواب:1895ء میں۔

سوال: جلسہ اعظم مذاہب عالم کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب:26تا29دسمبر1896ء بمقام لاہور۔

سوال: جلسہ اعظم مذاہب عالم پر کیا نشان ظاہر ہوا؟

جواب: اس جلسہ کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مضمون لکھا اور خدا سے خبر پاکر جلسہ سے پہلے یہ اعلان کر دیا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا یہ مضمون سارے مضمونوں

کے مقابل پر بالا رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی نے آپ کا تحریر کردہ مضمون پڑھا تو سب نے بالاتفاق اقرار کیا کہ آپ کا مضمون سب پر بالا رہا۔ یہ مضمون بعد میں ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کے نام سے شائع ہوا۔

سوال: آپؑ کے الہام شَاتَانِ تُذْبَحَانِ (دو بکریاں ذبح کی جائیں گی) سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس میں حضرت مولوی عبد الرحمن صاحبؓ اور حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحبؓ کی دردناک شہادت کی طرف اشارہ ہے۔ ان دونوں بزرگوں کو افغانستان کی سرزمین میں احمدی ہونے کے سبب شہید کر دیا گیا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ کا الہام کس سلسلہ میں ہوا؟

جواب: حضور کے گھر دارالمسیح میں مقیم جملہ افراد اور تمام مخلص احمدیوں کے طاعون سے محفوظ رہنے کے متعلق۔

سوال: ایسے پانچ مخالفین کے نام مع سن ہلاکت بتائیں جن کی موت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق ہوئی ہو۔

جواب: 1- پادری عبد اللہ آتھم 1896ء

2- پنڈت لیکھرام پشاوری 1897ء

3- منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ لاہور 1907ء

4- سعد اللہ لدھیانوی 1907ء

5- ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی آف امریکہ 1907ء

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی، فارسی، انگریزی، اردو اور پنجابی کا ایک ایک الہام بتائیں۔

جواب: عربی الہام اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

(کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں ہے؟)

فارسی الہام مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار

(اس ناپائیدار زندگی کا بھروسہ مت کرو)

انگریزی الہام I shall give you a large party of Islam

اردو الہام... "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

پنجابی الہام... "جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو۔"

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق عربی، فارسی اور اردو کلام میں سے ایک ایک شعر بتائیں۔

جواب: {عربی}

جِسْمِیْ یَطِیْرُ اِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا
یَا لَیْتَ کَانَتْ قُــوَّةُ الطَّیَرَانٖ

ترجمہ: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا جسم بوجہ شوق و محبت کے تیری طرف اڑا چلا جا رہا ہے۔ اے کاش کہ مجھ میں قوت پرواز ہوتی۔

{فارسی}

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرّم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

ترجمہ: اللہ کے عشق کے بعد میں عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مخمور ہوں۔ اگر یہ کفر ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

{اردو}

ربط ہے جان محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

سوال: حضرت مسیح موعودؑ کے عشق قرآن کے بارہ میں ایک شعر بتائیں۔

جواب:

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی الہامی دعا بتائیں جسے آپ نے کثرت سے پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہو۔

جواب: رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

ترجمہ: اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! شریر کی شرارت سے مجھے پناہ میں رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

سوال: جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَآءِ (خدا کا پہلوان نبیوں کے لباس میں) کون ہیں اور کیوں؟

جواب: یہ لقب اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ تمام گذشتہ انبیاء کے کامل بروز ہیں۔

سوال: حضرت مسیح موعودؑ کا یہ شعر کس کے بارہ میں ہے اور کس طرح پورا ہوا؟

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغِ برّانِ محمدؐ

ترجمہ: خبردار اے بیوقوف اور گمراہ دشمن !تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر۔

جواب: ہندو پنڈت لیکھرام پشاوری کے بارہ میں جسے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ کے ذریعہ تیغ محمدیؐ کا شکار بنایا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا دوسرا وطن کس جگہ کو قرار دیا ہے؟

جواب: سیالکوٹ کو۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کپورتھلہ اور جماعت کپورتھلہ کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: فرمایا! کپورتھلہ قادیان کا ایک محلہ ہے اور احباب کپورتھلہ کو لکھا: ”میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ قیامت کو بھی میرے ساتھ ہوں گے کیونکہ دنیا میں بھی آپ نے میرا ساتھ دیا۔“

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ صحابہؓ کے نام بتائیں۔

جواب: 1... حضرت مفتی محمد صادقؓ صاحب

2... حضرت منشی عبد اللہ سنوریؓ صاحب

3... حضرت منشی اروڑے خانؓ صاحب

4... حضرت مولانا سید محمد سرور شاہؓ صاحب

5... حضرت شیخ یعقوب علی عرفانیؓ صاحب

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو الہام بتائیں جن میں قادیان سے ہجرت اور واپسی کا ذکر ہو۔

جواب: ’’داغ ہجرت‘‘ اور اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ

ترجمہ: وہ ذات جس نے تجھ پر قران کی خدمت فرض کی ہے، تجھے تیرے ٹھکانے کی طرف واپس لائے گا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی سی دس کتب کے نام بتائیں۔

جواب: 1... سرمہ چشم آریہ

2... فتح اسلام

3... توضیح مرام

4... ازالہ اوہام

5... آئینہ کمالاتِ اسلام

6... حقیقۃ الوحی

7... اعجاز المسیح

8... مسیح ہندوستان میں

9... تحفہ گولڑویہ

10... کشتی نوح

سوال: ''برکات الدعاء'' حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس کے نظریات کی اصلاح کیلئے لکھی؟

جواب: اپریل 1893ء میں سر سید احمد خان کے نظریات کی اصلاح کیلئے۔

سوال: ''جنگِ مقدس'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پادری عبد اللہ آتھم کے مابین 1893ء میں جو تحریری و تقریری مباحثہ امرتسر میں ہوا وہ جنگ مقدس کے نام سے موسوم ہے۔

سوال: سلسلہ احمدیہ کے وہ کون سے دو اولین اخبار ہیں جنہیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کے دو بازو قرار دیا ہے؟

جواب: ''الحکم'' اور ''البدر۔''

سوال: ریویو آف ریلیجنز، اردو، انگریزی کا اجراء کب ہوا؟

جواب: جنوری 1902ء میں۔

سوال: مینارۃ المسیح اور بیت الدعا کا سنگ بنیاد کس نے اور کب رکھا؟

جواب: سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 13 مارچ 1903ء کو۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے فارسی کلام میں **"شیخ عجم"** کس کو قرار دیا؟

جواب: حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہیدؓ کو۔ آپ 14 جولائی 1903ء کو کابل (افغانستان) میں شہید کر دیئے گئے۔

سوال: حضرت مولانا عبد الکریم صاحبؓ سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدینؓ صاحب جہلمی کب فوت ہوئے؟

جواب: حضرت مولوی عبد الکریم صاحبؓ سیالکوٹی 11۔ اکتوبر 1905ء کو اور حضرت مولوی برہان الدینؓ صاحب جہلمی 3 دسمبر 1905ء کو۔

سوال: صدر انجمن احمدیہ کا قیام کب ہوا؟

جواب: 29 جنوری 1906ء کو۔

سوال: وقف زندگی کی پہلی منظم تحریک کب ہوئی؟

جواب: ستمبر 1907ء میں۔

سوال: بہشتی مقبرہ کی بنیاد کس سن میں رکھی گئی؟

جواب: 1905ء میں۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یوم وصال بتائیں؟

جواب: 26 مئی 1908ء کو حضور علیہ السلام نے لاہور میں وفات پائی اور 27 مئی 1908ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے بہشتی مقبرہ قادیان میں آپؑ کی نماز جنازہ پڑھائی اور وہیں تدفین ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب: اللہ میرے پیارے اللہ۔

حضرت حکیم مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ
خلیفۃ المسیح الاوّل

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے خلیفہ کون تھے؟ کب پیدا ہوئے اور کب مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے؟

جواب: حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی رضی اللہ عنہ 1256ھ بمطابق 1841ء میں پیدا ہوئے۔ 27 مئی 1908ء کو خلیفہ بنے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام بتائیں۔

جواب: آپ کے والد محترم کا نام حافظ غلام رسول صاحب اوروالدہ محترمہ کا نام نور بخت صاحبہ تھا۔

سوال: آپ نے حج بیت اللہ کی سعادت کب پائی؟

جواب: 1865ء میں۔

سوال: مختلف علوم سیکھنے کیلئے آپ کو متعدد مقامات کا سفر کرنا پڑا۔ کچھ شہروں کے نام بتائیں۔
جواب: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، لاہور، بمبئی، پنڈ داد نخان، راولپنڈی، رام پور، لکھنؤ اور بھوپال وغیرہ۔

سوال: آپ نے حضرت اقدس مسیح موعو علیہ السلام سے پہلی بار شرفِ ملاقات کب حاصل کیا؟
جواب: 1885ء میں۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا پہلا صدر کب مقرر فرمایا؟
جواب: 29 جنوری 1906ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی سیرت و سوانح سے متعلق سب سے پہلی کونسی کتاب مرتب ہوئی؟
جواب: ”مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین“۔

سوال: آپؓ کی مشہور تصانیف کے نام بتائیں۔
جواب: 1... فصل الخطاب لمقدمۃ اہل الکتاب، 2... تصدیق براہین احمدیہ،
3... ابطال الوہیت مسیح، 4... نورالدین

سوال: آپؓ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی شعر بتائیں۔

جواب:

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقیں بودے

ترجمہ: یعنی کیا ہی اچھا ہو اگر قوم کا ہر فرد نور دین بن جائے مگر یہ تب ہی ہو سکتا ہے کہ جب ہر دل یقین کے نور سے بھر جائے۔

سوال: آپ کی اطاعت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

جواب: ”ہر ایک امر میں میری اس طرح پیروی کرتے ہیں جیسے نبض کی حرکت تنفس کی حرکت کی پیروی کرتی ہے۔“ (ترجمہ از آئینہ کمالات اسلام صفحہ 586)

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے بیت المال کا مستقل محکمہ کب قائم فرمایا؟

جواب: 30 مئی 1908ء کو۔

سوال: بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

جواب: 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا؟

جواب: 13 مارچ 1914ء کو۔

سوال: خلافت اولیٰ کی چند اہم تحریکات بتائیں۔

جواب: ☆مبلغین سلسلہ کا با قاعدہ تقرر۔

☆(پہلے با قاعدہ مبلغ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال تھے جنہیں انگلستان بھجوایا گیا)

☆...بیت المال کا قیام۔

☆...لنگر خانہ کا با قاعدہ انتظام۔

☆...اخبار ''نور'' اور اخبار ''الحق'' کا اجرا۔

(اخبار ''نور'' سکھوں کیلئے اور اخبار ''الحق'' ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے جاری ہوا)

☆...مدرسہ احمدیہ کا قیام۔

☆... قادیان میں پبلک لائبریری کا قیام۔

سوال: روزنامہ ''الفضل'' کب جاری کیا گیا اور اس کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟

جواب: یہ رسالہ 18/جون 1913ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی ادارت میں جاری ہوا۔ ابتداء میں ہفت روزہ تھا۔ پھر سہ روزہ ہوا اور 8 مارچ 1935ء سے روزنامہ ہو گیا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی تفسیر القرآن کس نام سے شائع ہوئی؟

جواب: حقائق الفرقان کے نام سے۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ
خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

سوال: خلافت ثانیہ کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 14مارچ 1914ء کو۔

سوال: حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس پیشگوئی کے مصداق تھے؟

جواب: یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ کہ آنے والا امام مہدی شادی کرے گا اور اس کے ہاں عظیم الشان اولاد ہوگی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: تاریخ پیدائش 12 جنوری 1889ء بمقام قادیان اور تاریخ وفات 7، 8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب ربوہ میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے زندگی وقف کرنے کی پہلی تحریک کب فرمائی؟

جواب: 7 دسمبر 1917ء کو۔

سوال: صدر انجمن احمدیہ میں نظارتوں کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب: یکم جنوری 1919ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے غیر ممالک کے دورے کتنے اور کب فرمائے؟

جواب: دو دورے فرمائے۔ 1924ء میں پہلی بار لندن میں ویمبلے کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے تشریف لے گئے۔ اس کانفرنس کے لئے آپ نے ''احمدیت یعنی حقیقی اسلام'' کے نام سے ایک مبسوط مضمون لکھا جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔ راستہ میں مصر، شام اور فلسطین بھی ٹھہرے۔ جب کہ دوسرا دورہ 1955ء میں کیا جب آپ علاج کے لئے یورپ تشریف لے گئے۔

سوال: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے برصغیر سے باہر کس مسجد کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا؟

جواب: مسجد فضل لندن یہ بیرونی ممالک میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی مسجد تھی۔ 1924ء میں سنگ بنیاد رکھا اور 1926ء میں تکمیل پذیر ہوئی۔

سوال: احمدی مستورات کے سالانہ جلسہ کا آغاز کب ہوا؟
جواب: دسمبر 1926ء میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریک پر ہندوستان کے طول وعرض میں پہلا عظیم الشان ”یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ کب منایا گیا؟
جواب: 17 جون 1928ء کو۔

سوال: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنا دوسرا وطن کس جگہ کو قرار دیا ہے؟
جواب: لاہور کو۔ (الفضل 16 دسمبر 1947ء)

سوال: آپؓ کو مصلح موعود ہونے کے بارہ میں کیا الہام ہوا اور آپ نے مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کب فرمایا؟
جواب: اَنَا الْمَسِيْحُ الْمَوْعُودُ مَثِيْلُهٗ وَخَلِيْفَتُهٗ۔ اعلان 28 جنوری 1944ء کو فرمایا۔

سوال: تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح کب اور کس نے کیا؟
جواب: 4 جون 1944ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے۔

سوال: آپؓ کی کتب کا مجموعہ کس نام سے شائع ہوا ہے؟
جواب: آپ کی کتب کا مجموعہ ”انوار العلوم“ کے نام سے شائع ہوا ہے۔

سوال: آپ کی کچھ کتابوں کے نام بتائیں۔

جواب: ☆... دعوت الامیر ☆... تعلق باللہ

☆... ہستیٔ باری تعالیٰ ☆... منہاج الطالبین

☆...ملائکۃ اللہ ☆... نظامِ نو

☆اسلام کا اقتصادی نظام ☆... آئینۂ صداقت

☆... تفسیر صغیر ☆... تفسیر کبیر

☆... تقدیرِ الٰہی ☆... ذکرِ الٰہی

سوال: بیرون برصغیر جماعت احمدیہ کا پہلا تبلیغی مرکز کب اور کس کے ذریعہ قائم ہوا؟

جواب: 28 جون 1914ء کو لندن برطانیہ میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ کے ذریعہ قائم ہوا۔

سوال: جماعت احمدیہ کی باقاعدہ مجلس مشاورت کب شروع ہوئی؟

جواب: 15، 16۔ اپریل 1922ء کو۔

سوال: تقویم ہجری شمسی کا آغاز کس نے کیا؟ اسکے مہینوں کے نام اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 1940ء میں جاری کیا تا یہ اسلامی کیلنڈر عیسوی کیلنڈر کی جگہ استعمال کیا جاسکے۔ اس کے مہینوں کے نام تاریخ اسلام کے مشہور واقعات سے ماخوذ ہیں جو درج ذیل ہیں:

1... صلح

جنوری: اس ماہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل مکہ سے صلح حدیبیہ ہوئی۔

2: تبلیغ

فروری: حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط ارسال فرمائے۔

3: امان

مارچ: حجۃ الوداع کے موقعہ پر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے جان ومال اور عزت و آبرو کی حرمت کا اعلان فرمایا۔

4: شہادت

اپریل: اس ماہ دشمنان اسلام نے دھوکے اور غداری سے کام لیتے ہوئے ''رجیع'' اور ''بئر معونہ'' کے مقامات پر 77 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو شہید کر دیا۔ دونوں مقامات کے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام سیکھنے کے لئے صحابہؓ کو بطور معلم بھیجنے کی درخواست کی تھی۔ بئر معونہ میں شہید ہونے والے 69 صحابہؓ حافظ قرآن تھے۔

5: ہجرت

مئی: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے۔

6:احسان

جولائی: محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوطی کے اسیروں کو حاتم طائی کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے آزاد کر دیا۔

7:وفا

جولائی: اس ماہ غزوہ "ذات الرقاع" ہوا جس میں لمبے سفر اور سواریاں کم ہونے کی وجہ سے صحابہؓ کے پاؤں چھلنی ہو گئے۔ بعض کے پاؤں کے ناخن تک جھڑ گئے۔ مگر صحابہؓ نے اس جنگ میں صدق و وفا کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔

8: ظہور

اگست: اللہ تعالیٰ نے جنگ موتہ کے ذریعہ عرب سے باہر اسلام کے ظہور یعنی غلبہ کی بنیاد رکھی۔

9: تبوک

ستمبر: غزوہ تبوک ہوا۔

10: اخاء

اکتوبر: رحمت دو عالم ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان مؤاخات یعنی بھائی بندی قائم کی۔

11: نبوت

نومبر: اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد ﷺ کو منصب نبوت پر سرفراز فرمایا۔

12: فتح

دسمبر: مکہ فتح ہوا جس میں آپ نے عفو عام کا اعلان فرمایا۔

سوال: اگر سن عیسوی معلوم ہو تو سن ہجری شمسی کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے؟
جواب: سن عیسوی میں سے 621ء کا عدد منہا کر دیا جائے تو سن ہجری شمسی نکل آتا ہے۔ مثلاً 2025ء کا سن ہجری شمسی 1404 ہو گا۔

سوال: مسلمانان کشمیر کے حقوق کیلئے بننے والی آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا پہلا صدر کسے منتخب کیا گیا؟
جواب: سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو 15 جولائی 1931ء کو صدر منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس میں علامہ محمد اقبال، سید محسن شاہ، سید حبیب اور خواجہ حسن نظامی وغیرہ شامل تھے اور یہ تجویز علامہ محمد اقبال کی تھی۔

سوال: قائداعظم محمد علی جناح نے مسجد فضل لندن میں کب تقریر کی؟
جواب: 23۔ اپریل 1933ء کو۔

سوال: مسجد اقصیٰ قادیان میں پہلی بار لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے کب خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا؟
جواب: 7 جنوری 1938ء کو۔

سوال: جماعت احمدیہ کے 50 سال اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خلافت پر 25 سال پورے ہونے پر جوبلی کب منائی گئی؟

جواب: 1939ء میں۔

سوال: لوائے احمدیت پہلی مرتبہ کب فضا میں لہرایا گیا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے 28 دسمبر 1939ء کو خلافت جوبلی کے موقع پر لوائے احمدیت پہلی مرتبہ فضا میں بلند کیا۔ جھنڈے کے کپڑے کی کپاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابیؓ نے بوئی۔ فصل کو پانی دیا اور چُنا۔ پھر صحابہ کرامؓ نے اسے دُھنا اور صحابیاتؓ نے سوت کاتا۔ اس سوت سے صحابہ کرامؓ نے کپڑا بُنا۔ جھنڈے کے کپڑے کا رنگ سیاہ، لمبائی 18 فٹ اور چوڑائی 9 فٹ تھی۔ درمیان میں سفید رنگ کا منارۃ المسیح، بائیں طرف بدر اور دائیں طرف ہلال بنایا گیا۔ ہلال کے درمیان چھ کونی ستارہ موجود تھا۔

سوال: لوائے خدام الاحمدیہ کب لہرایا گیا؟ اس کے متعلق آپ کیا بتا سکتے ہیں؟

جواب: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے 28 دسمبر 1939ء کو لوائے احمدیت لہرانے کے بعد پہلی مرتبہ لوائے خدام الاحمدیہ کو بھی اپنے دست مبارک سے بلند کیا۔ یہ جھنڈا، 18 فٹ لمبا اور 9 فٹ چوڑا تھا۔ ایک تہائی حصہ پر لوائے احمدیت کے نقوش تھے۔ بقیہ حصہ تیرہ سیاہ و سفید دھاریوں پر مشتمل تھا۔

سوال: حضرت مصلح موعودؓ نے قادیان سے پاکستان کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب: 31۔ اگست 1947ء کو۔

سوال: پاکستان کی پہلی مجلس مشاورت کا انعقاد کب ہوا؟

جواب: 7 ستمبر 1947ء کو۔

سوال: لاہور میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: یکم ستمبر 1947ء کو۔

سوال: پاکستان میں جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ جلسہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب: 27، 28 دسمبر 1947ء کو بمقام لاہور

سوال: ربوہ کی بنیاد کس نے اور کب رکھی؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اپنے ایک کشف کی بناء پر اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ’’داغ ہجرت‘‘ کو پورا کرتے ہوئے اس کی بنیاد 20 ستمبر 1948ء کو رکھی۔

سوال: ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب: 15، 16، 17۔ اپریل 1949ء کو۔

سوال: ربوہ میں مندرجہ ذیل مرکزی دفاتر کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا۔
قصرِ خلافت، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید، دفتر لجنہ اماء اللہ۔
جواب: 31 مئی 1950ء کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کے سنگِ بنیاد اور افتتاح کی تاریخیں بتائیں؟
جواب: سنگ بنیاد 6 فروری 1952ء، افتتاح 5۔ اپریل 1952ء

سوال: اینٹی احمدیہ تحریک کے دوران حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمدؓ صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؒ صاحب کب گرفتار ہوئے اور رہائی کب ہوئی؟
جواب: یکم اپریل 1953ء کو گرفتار ہوئے اور 28 مئی 1953ء کو رہائی ہوئی۔

سوال: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ پر کس شخص نے قاتلانہ حملہ کیا اور کب؟
جواب: مسجد مبارک ربوہ میں 10 مارچ 1954ء کو بعد نماز عصر ایک شخص عبد الحمید نے۔

سوال: حضورؓ دوسرے دورۂ یورپ کے سلسلہ میں کب کراچی سے روانہ ہوئے؟
جواب: 29۔ اپریل 1955ء کو۔

سوال: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی چند تحریکات بتائیں۔

جواب: تحریک جدید، وقف جدید، وقف زندگی کی تحریک، حفظ قرآن کی تحریک، مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا قیام۔

سوال: تحریک جدید کی ابتداء کب ہوئی نیز اس کے کتنے مطالبات ہیں؟

جواب: 1934ء میں۔ کل 27 مطالبات ہیں۔ مثلاً سادہ زندگی، وقف زندگی، وقار عمل۔

سوال: تحریک جدید کے پہلے سال حضرت مصلح موعودؓ نے کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے کس قدر ادا کی؟

جواب: مطالبہ ستائیس ہزار روپے کا تھا۔ جماعت نے وعدے ایک لاکھ چار ہزار روپے کے کئے اور نقد ادائیگی پینتیس ہزار روپے کر دی۔

سوال: تحریک جدید کے دفتر دوم کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: 24 نومبر 1944ء

سوال: وقف جدید کا اجرا کب ہوا نیز اس کی ساری دنیا تک توسیع کا اعلان کب ہوا؟

جواب: دسمبر 1957ء میں حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کا اجرا فرمایا۔ اس کے ذریعہ اندرون ملک معلمین تبشیر و تربیت کا کام کر رہے ہیں۔ دسمبر 1985ء میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان فرمایا۔

سوال: لجنہ اماء اللہ کی مختصر تاریخ بتائیں؟

جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 15 دسمبر 1922ء کو یہ تنظیم قائم فرمائی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی خدمت میں ممبرات لجنہ اماء اللہ نے صدارت کیلئے درخواست کی۔ چنانچہ پہلا اجلاس آپ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مگر دوران اجلاس آپ نے حضرت سیدہ اُمّ ناصر (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کو صدر نامزد فرمایا جو تقریباً 1940-41ء تک صدر رہیں۔ اس عرصہ میں حضرت سیدہ امۃ الحیٔ بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)، حضرت صالحہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت میر محمد اسحق صاحب)، حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) اور حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) نے جنرل سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ 1940-41ء میں جب حضرت سیدہ اُمّ ناصر صاحبہ نے لمبی بیماری کے باعث رخصت لی تو حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ صدر منتخب ہوئیں اور حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) جنرل سیکرٹری۔ مارچ 1944ء میں حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ کی وفات پر حضرت سیدہ اُمّ ناصر صاحبہ دوبارہ صدر چنی گئیں اور آپ نے اپنی وفات 31 جولائی 1958ء تک اس ذمہ داری کو نبھایا۔ اگست 1958ء سے لجنہ اماء اللہ کی فرائض صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ اُمّ متین صاحبہ کے سپرد ہوئے۔

نوٹ:1989-90ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا۔

سوال: ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم کب قائم ہوئی؟
جواب: 1928ء میں۔

سوال: خدام الاحمدیہ کی مختصر تاریخ بتائیں۔
جواب: 31 جنوری 1938ء کو باجازت حضرت مصلح موعود دینی درد رکھنے والے نوجوانوں کے ذریعہ ایک تنظیم قائم ہوئی۔ جس کا نام حضرت مصلح موعودؓ نے 4 فروری 1938ء کو مجلس خدام الاحمدیہ رکھا۔ اس مجلس کے ممبر 15 تا 40 سال کی عمر کے نوجوان ہوتے ہیں۔ اس کے پہلے داعی مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے تھے۔ پہلے سال کے لئے صدر مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل چنے گئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے صدران کے اسماء اور زمانۂ صدارت حسب ذیل ہے:

1-مکرم مولوی قمر الدین صاحب 1938-39ء

2-حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

1939-40ء تا 31۔ اکتوبر 1949ء

3-سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

31۔ اکتوبر 1949ء تا 1959-60ء

(اس دوران حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ 31۔اکتوبر 1949ء سے 1954ء تک اور مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب 55-1954ء سے 60-1959ء تک نائب صدر اول رہے۔)

4-مکرم سید میر داؤد احمد صاحب 61-1960ء تا 62-1961ء

5-مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب 63-1962ء تا 66-1965ء

6-حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحبؒ۔ 67-1966ء تا 69-1968ء

7-مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب۔ 70-1969ء تا 73-1972ء

8-مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔ 74-1973ء تا فروری 1975ء عہد صدارت کے دوران ہی اعلائے کلمۂ دین حق کیلئے جاپان تشریف لے گئے۔

9-مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ فروری 1975ء تا 79-1978ء

10-مکرم محمود احمد شاہد صاحب۔ 80-1979ء تا 89-1988ء

نوٹ: 90-1989ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا۔

سوال: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اطفال الاحمدیہ کو منظم کرنے کا ارشاد کب فرمایا؟

جواب: 26 جولائی 1940ء کو۔

سوال: مجلس انصار اللہ کب قائم ہوئی؟

جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 26 جولائی 1940ء کو 40 سال سے زائد عمر کے احباب جماعت کیلئے تنظیم مجلس انصار اللہ کے نام سے قائم فرمائی۔ اس کے پہلے صدر حضرت مولانا شیر علی صاحب تھے۔

نوٹ: مجلس انصار اللہ کے صدران کے اسماء اور زمانہ حسبِ ذیل ہے۔

1- حضرت مولانا شیر علی صاحب 1940ء تا 1947ء

2- حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال 1947ء تا نومبر 1950ء

3- حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نومبر 1950ء تا 1954ء

4- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 1954ء تا 1958ء

(اس دوران حضرت مرزا ناصر احمد صاحبؒ نائب صدر رہے)

5- حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ 1959ء تا 1968ء

6- مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب 1969ء تا 1978ء

7- حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحبؒ 1979ء تا 1982ء

8- مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب جون 1982ء تا 31 دسمبر 1999ء

نوٹ: 90-1989ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا۔

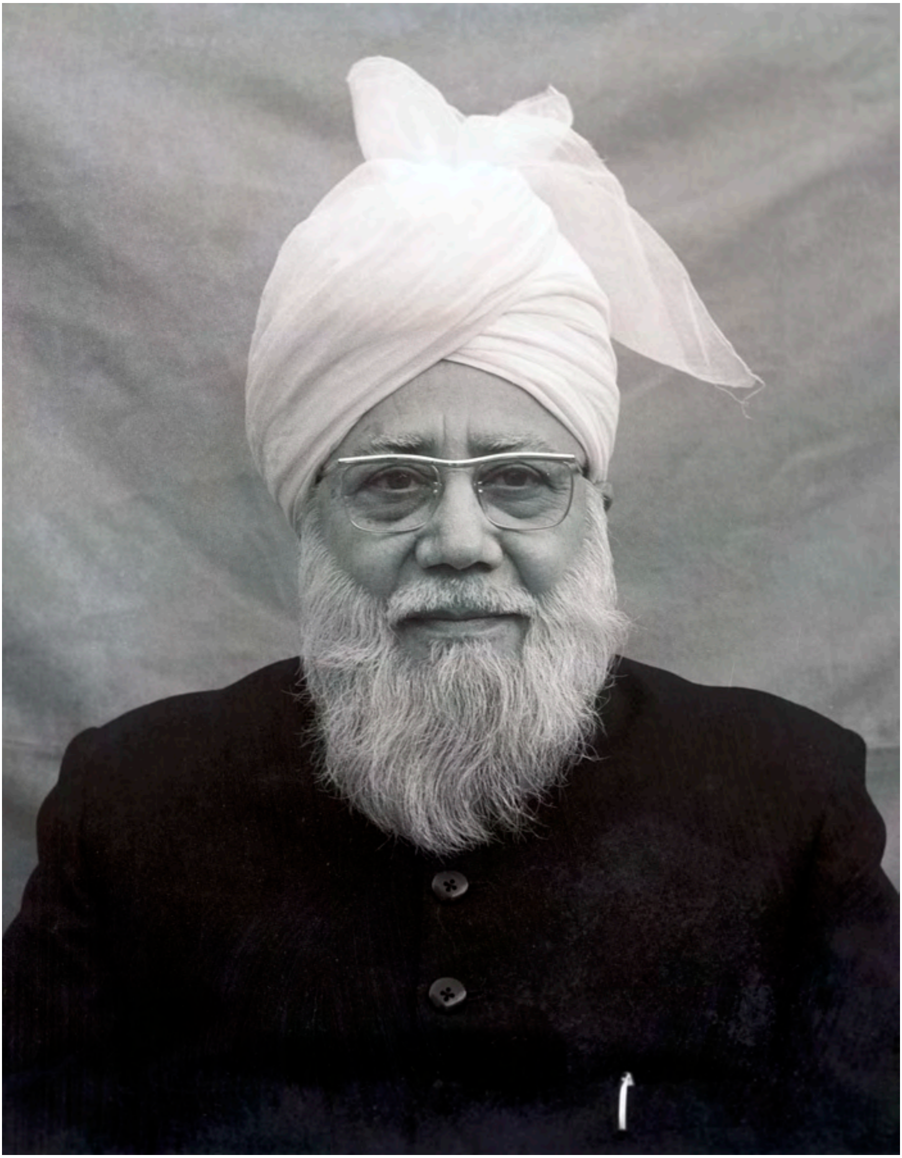

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ
خلیفۃ المسیح الثالث

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال: خلافت ثالثہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟
جواب: 8 نومبر 1965ء کو حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے کیا بشارت دی تھی؟
جواب: الہاماً فرمایا: اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ (حقیقۃ الوحی صفحہ 95)
ترجمہ: یعنی ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کیا ہے۔
جواب: تاریخ پیدائش 16 نومبر 1909ء بمقام قادیان اور تاریخ وفات 8، 9 جون 1982ء کی درمیانی شب بمقام بیت الفضل اسلام آباد پاکستان

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے کب قرآن کریم مکمل حفظ کیا؟
جواب: 17۔ اپریل 1922ء کو جبکہ آپ کی عمر 13 سال کی تھی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ خلافت سے قبل کون کون سے نہایت اہم جماعتی عہدوں پر فائز رہے؟
جواب: 1939ء تا 1944ء پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان۔
1939ء تا 1949ء صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔
1944ء تا 1965ء پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان، لاہور و ربوہ۔
1954ء تا 1968ء صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔
1955ء تا 1965ء صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔

سوال: خلافت ثالثہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کتنے چندہ کا مطالبہ کیا گیا تھا؟
جواب: پہلی مالی تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن کی تھی اور تین سال کے اندر 25 لاکھ روپے کا مطالبہ تھا۔ اس کا مقصد حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی یادگار کے طور پر آپ کے مقاصد عالیہ کو جاری رکھنا تھا۔

سوال: کس ملک کے سربراہ احمدی ہوئے اور کس پیشگوئی کا ایک مظہر بنے؟
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ سے مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے گورنر جنرل الحاج سر ایف ایم سنگھاٹے نے (جو 1963ء میں احمدی ہوئے اور 1965ء میں

گورنر جنرل بنے) حصول برکت کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑے کی درخواست کی۔ اس طرح وہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کی پیشگوئی کے پہلے مظہر بنے۔

سوال: آپؒ نے نوجوانان احمدیت کیلئے کیا ماٹو (نصب العین) تجویز فرمایا ہے؟
جواب: حضرت مسیح موعودؑ کا الہام "تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں۔"

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا کوئی الہام بتائیں؟
جواب: بُشْرٰی لَکُمْ

سوال: کوئی ایسا الہام بتائیں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام، حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ تینوں کو ہوا ہو۔
جواب: یَادَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیفَةً فِی الاَرْضِ۔
ترجمہ: اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں اپنا جانشین بنایا ہے۔

سوال: تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء کب اور کس نے کیا؟
جواب: 22۔ اپریل 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے دفتر سوم کے اجراء کا اعلان فرمایا اور فرمایا کہ یہ دفتر 1965ء سے جاری شدہ سمجھا جائے گا تا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دور کی طرف منسوب ہو۔

سوال: وقف جدید دفتر اطفال کا قیام کب ہوا؟

جواب: 17۔ اکتوبر 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے احمدی بچوں سے پچاس ہزار روپے جمع کرنے کا مطالبہ فرمایا۔

سوال: مسجد اقصیٰ ربوہ کا سنگ بنیاد اور افتتاح کب ہوا؟

جواب: سنگ بنیاد 28۔ اکتوبر 1966ء کو اور افتتاح 31 مارچ 1972ء کو۔

سوال: خلافت لائبریری ربوہ کی عمارت کا سنگ بنیاد اور افتتاح کس نے اور کب کیا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے۔ سنگ بنیاد 18 جنوری 1970ء کو اور افتتاح 3۔ اکتوبر 1971ء کو۔

سوال: 1970ء کے دورہ افریقہ کے دوران حضور نے کن کن ممالک کے سربراہان سے ملاقات کی؟

جواب: نائیجریا کے صدر Yakubu Gowon، صدر گھانا Akwasi Afrifa، صدر لائبیریا William Tubman، صدر گیمبیا Dawda Jawara اور وزیر اعظم سیرالیون Siaka Stevens سے۔

سوال: افریقی ممالک کیلئے نصرت جہاں سکیم کا آغاز کب ہوا؟
جواب: 24 مئی 1970ء کو مسجد فضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کا اعلان فرمایا۔ اور 12 جون کو ربوہ میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی۔

سوال:۔ خدام الاحمدیہ کے رومال کا نمونہ کب اور کس نے مقرر فرمایا؟
جواب: مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر 5۔ اکتوبر 1972ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے۔

سوال: حضور نے صد سالہ جوبلی منصوبہ کا اعلان کب فرمایا؟
جواب: 28 دسمبر 1973ء جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمایا اور صد سالہ جوبلی کی دعاؤں پر مشتمل روحانی منصوبہ کا اعلان 8 فروری 1974ء کو فرمایا۔

سوال: 1974ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں جو وفد پیش ہوا اس کے ممبران کے نام بتائیں۔
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ، حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ، محترم شیخ محمد احمد مظہر صاحب، محترم مولانا ابو العطاء صاحب، محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب۔

سوال: قومی اسمبلی1974ء میں جماعت احمدیہ کے وفد پر کتنے روز تک جرح جاری رہی؟
جواب: دو دن تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے محضر نامہ پڑھا جس کے بعد گیارہ دن تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

سوال: 1974ء میں جماعت احمدیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی قومی اسمبلی کے پارلیمانی لیڈر اور سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو کب اور کہاں پھانسی دی گئی؟
جواب: 4۔ اپریل1979ء کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں۔

سوال: تاریخی ”کسر صلیب کانفرنس“ کب اور کہاں منعقد ہوئی؟
جواب: 2، 3، 4جون 1978ء کو لندن میں ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس شریک ہوئے اور 4جون کو اختتامی خطاب فرمایا۔

سوال: پہلی احمدی خاتون جن کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا ان کا نام بتائیں؟
جواب: محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ 1978ء میں سانگلہ ہل میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔

سوال: ”اطفال الاحمدیہ“ کے معیار کبیر کا قیام کب ہوا؟
جواب: 1980ء میں۔ اس معیار میں 13 سال سے 15 سال کے بچے شامل ہیں جبکہ معیار صغیر میں 7سال سے 12 سال تک کے بچے شامل ہیں۔

سوال: سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ 1980ء کو کیا خصوصی امتیاز حاصل ہے؟
جواب: یہ اجتماع چودھویں اور پندرھویں صدی کے سنگم پر منعقد ہوا اور اس کے تینوں دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ولولہ انگیز خطابات فرمائے۔

سوال: ''مسجد بشارت'' سپین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: یہ سپین میں تقریباً سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے۔ جس کی تعمیر کی سعادت جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی۔ اس کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے 9 اکتوبر 1980ء کو رکھا اور حضرت خلیفہ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 10 ستمبر 1982ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔

سوال: ''ستارہ احمدیت'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ 1981ء کے موقع پر جماعت احمدیہ کو ان برگزیدہ لوگوں کے نشان کے طور پر جو پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔ ''ستارہ احمدیت'' عطا فرمایا۔ اس ستارے کے چودہ صدیوں کے بالمقابل 14 کونے ہیں۔ ہر کونے پر اللہ اکبر اور درمیان میں لا الہ الا اللہ لکھا ہوا ہے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی زوجہ محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے کب وفات پائی؟
جواب: 3 دسمبر 1981ء کو۔

سوال: آپ نے دوسری شادی کن سے اور کب کی؟
جواب: حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (اطال اللہ عمرھا) سے اپریل 1982ء کو۔

سوال: آپ کی کتب میں سے چند ایک کے نام بتائیں۔
جواب: قرآنی انوار، تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد، ایک سچے اور حقیقی خادم کے 12 اوصاف، ہمارے عقائد، المصابیح، جلسہ سالانہ کی دعائیں، امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ۔

سوال: خلافت ثالثہ کے عہد کی بعض اہم تحریکات بتائیں۔
جواب: فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک، وقف عارضی کی تحریک، نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم، صدسالہ احمدیہ جوبلی کی تحریک، احمدیہ تعلیمی منصوبہ کی تحریک، تعلیم القرآن، وقف بعد از ریٹائرمنٹ۔

سوال: احمدیہ تعلیمی منصوبہ کیا تھا؟
جواب: 28۔ اکتوبر 1979ء کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ تحریک فرمائی کہ ہر احمدی لڑکا کم از کم میٹرک اور ہر احمدی لڑکی کم از کم مڈل تک ضرور تعلیم حاصل کرے نیز حضورؒ نے اعلان فرمایا کہ بورڈ اور یونیورسٹی میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو انعامی تمغے دیئے جائیں گے۔ تقسیم تمغہ جات کی پہلی تقریب 13جون 1980ء کو منعقد ہوئی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے غیر ممالک کے دورے کس کس سال فرمائے؟

جواب: 1967ء میں برطانیہ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک کا دورہ فرمایا۔ (اس دورہ میں مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن کا افتتاح فرمایا۔)

1970ء میں مغربی افریقہ کا پہلا دورہ فرمایا۔ گھانا، سیرالیون، نائیجریا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا وغیرہ کا۔ پھر انگلستان تشریف لے گئے۔

1973ء میں جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک، سویڈن، برطانیہ کا۔

1975ء میں انگلستان، سویڈن، ناروے، گوٹن برگ سویڈن میں مسجد ناصر کا سنگ بنیاد رکھا۔

1976ء میں یورپ کے درج ذیل ممالک کے علاوہ امریکہ اور کینیڈا کا بھی دورہ فرمایا۔

برطانیہ، سویڈن، ناروے، ڈنمارک، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ۔

1978ء میں دورۂ یورپ برائے شرکت کسر صلیب کانفرنس فرمایا۔

1980ء میں براعظم یورپ، امریکہ اور افریقہ کے 13 ممالک کا دورہ فرمایا۔

حضرت مرزا طاہر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ
خلیفۃ المسیح الرابع

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال: خلافت رابعہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب: 10 جون 1982ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال: حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں۔

جواب: 18 دسمبر 1928ء کو قادیان میں۔ آپ کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اور والدہ ماجدہ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ ہیں۔

سوال: حضور نے جماعت کے نام اپنا پہلا تحریری پیغام کب اور کس مقصد کیلئے دیا؟

جواب: 13 جون 1982ء کو پہلا تحریری پیغام دیا جس میں فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

سوال: حضور دورۂ یورپ کے لئے کب تشریف لے گئے اور کن کن ممالک کا دورہ کیا؟
جواب: 28 جولائی 1982ء کو روانہ ہوئے اور ناروے، سویڈن، ڈنمارک، مغربی جرمنی، آسٹریا، سوئٹزر لینڈ، فرانس، لکسمبرگ، ہالینڈ، سپین، برطانیہ اور سکاٹ لینڈ تشریف لے گئے۔ اس دوران آپؒ نے 10 ستمبر 1982ء کو 700 سال بعد بننے والی مسجد بشارت پیدرو آباد سپین کا افتتاح فرمایا۔

سوال: امریکہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے شہید کا نام اور تاریخ شہادت بتائیں۔
جواب: 8۔ اگست 1983ء کو ڈیٹرائٹ امریکہ میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

سوال: حضور نے پہلا دورۂ مشرقِ بعید و آسٹریلیا کب فرمایا؟
جواب: 22۔ اگست 1983ء تا 13۔ اکتوبر 1983ء۔

سوال: پاکستان کے صدر جنرل ضیاء الحق نے اینٹی احمدیہ آرڈیننس کب جاری کیا؟
جواب: 26۔ اپریل 1984ء کو جس کی رو سے پاکستان میں احمدیوں پر بعض اصطلاحات کے استعمال اور تبلیغ پر پابندی عائد کر دی گئی۔

سوال: حضور رحمہ اللہ نے کب اور کیوں ربوہ سے لندن ہجرت فرمائی؟
جواب: اینٹی احمدیہ آرڈیننس کی وجہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ پاکستان میں اپنے فرائض کماحقہ انجام نہیں دے سکتے تھے اس لئے آپ نے 29۔ اپریل 1984ء کو ہجرت فرمائی۔

سوال: ہجرت سے قبل ربوہ میں حضور نے آخری خطاب کب فرمایا؟
جواب: 28؍ اپریل 1984ء کو نماز عشاء کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں۔

سوال: برطانیہ ہجرت کرنے کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے علاوہ کن وکالتوں کا اجراء فرمایا؟
جواب: ایڈیشنل وکالت تبشیر، ایڈیشنل وکالت مال، ایڈیشنل وکالت اشاعت، ایڈیشنل وکالت تصنیف۔ اسی طرح حضورؒ نے رقیم پریس اور کمپیوٹر سیکشن بھی قائم فرمایا۔

سوال: حضورؒ نے پاکستانی حکومت کے قرطاس ابیض کے متعلق خطبات کا سلسلہ کب شروع فرمایا؟
جواب: 20 جولائی 1984ء سے۔ یہ سلسلہ 17 مئی 1985ء تک جاری رہا۔ بعد ازاں کتابی صورت میں زَہَقَ الْبَاطِل کے نام سے شائع ہوا۔

سوال: کس عالمی ادارے نے اینٹی احمدیہ آرڈی نینس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا؟
جواب: اقوام متحدہ نے 29؍ اپریل 1986ء کو۔

سوال: تحریک جدید دفتر چہارم کا اجراء کب اور کس نے کیا؟
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 25؍ اکتوبر 1985ء کو فرمایا۔

سوال: 1984ء کے اینٹی احمدیہ آرڈی نینس کے جاری کنندہ جنرل ضیاء کی ہلاکت کب اور کیسے ہوئی؟

جواب: 17۔ اگست 1988ء کو۔ بہاولپور میں ہوائی جہاز کے تباہ ہونے سے۔

سوال: روزنامہ "الفضل" ربوہ پر پابندی کا خاتمہ کب ہوا؟

جواب: 28 نومبر 1988ء کو۔ یہ پابندی 12 دسمبر 1984ء کو لگائی گئی تھی۔ اس طرح 3 سال 11 ماہ اور 9 دن بعد الفضل کا دوبارہ اجرا ہوا۔

سوال: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور عالمی عدالت انصاف کے پہلے احمدی صدر کا نام بتائیں اور ان کی وفات کب ہوئی؟

جواب: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ۔ آپ 63-1962ء تک صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور 73-1970ء تک صدر عالمی عدالت انصاف رہے۔ نیز قائد اعظم کی طرف سے مقرر ہونے والے پہلے وزیر خارجہ پاکستان بھی رہے۔ آپ نے یکم ستمبر 1985ء کو لاہور میں وفات پائی۔

سوال: اسلام آباد ٹلفورڈ انگلستان اور ناصر باغ جرمنی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 18 مئی 1984ء کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے برطانیہ اور جرمنی میں دو وسیع مشن ہاؤسز تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ جرمنی میں ناصر باغ اور انگلستان میں اسلام آباد تعمیر ہوئے۔ جہاں اجتماعات اور سالانہ جلسے ہوتے رہے۔

سوال: عالمی معیار کا سوئمنگ پول ربوہ میں کب تعمیر کیا گیا؟
جواب: 31 جولائی 1984ء کو سنگ بنیاد رکھا گیا اور 10 ستمبر 1988ء کو اس کا افتتاح ہوا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مباہلہ کا عالمی چیلنج کب دیا گیا؟
جواب: حضور رحمہ اللہ نے 10 جون 1988ء کو تمام دنیا کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ حضور نے یہ چیلنج جنوری 1997ء میں دوبارہ دیا۔

سوال: احمدیہ صد سالہ جوبلی (جشن تشکر) کب منائی گئی؟
جواب: جماعت احمدیہ کے قیام کو سو سال پورے ہونے پر 1989ء کا سال جشن تشکر کے طور پر منایا گیا۔ دنیا کے احمدیوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور غیر معمولی قربانیاں اور عبادتیں کیں۔ (البتہ حکومت پاکستان نے ربوہ اور ملک کے دوسرے شہروں میں احمدیوں کے کسی بھی طرح سے اس دن کو منانے پر پابندی لگا دی۔ یہاں تک کہ چراغاں کرنے اور مٹھائی تقسیم کرنے پر بھی پابندی لگا دی گئی۔)

سوال: صد سالہ جوبلی کے موقع پر پہلی مرتبہ کن ممالک نے احمدیت کے یادگاری ٹکٹ جاری کئے؟
جواب: سیرالیون اور گی آنا (Guyana) نے۔

سوال: پانچ بنیادی اخلاق بتائیں؟

جواب: 1۔ سچ کی عادت، 2۔ نرم اور پاک زبان کا استعمال، 3۔ وسعت حوصلہ، 4۔ دوسرے کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا، 5۔ مضبوط عزم اور ہمت۔

سوال: احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کو کون سا مبارک الہام ہوا؟

جواب: ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔“

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے خطبات جمعہ کے براہ راست نشر ہونے کا سلسلہ کب شروع ہوا اور کب پروان چڑھا؟

جواب: 24مارچ 1989ء کو پہلی بار خطبہ جمعہ ٹیلی فون سسٹم کے ذریعہ سنا گیا۔ پھر 31 جنوری 1992ء کو پہلی بار حضور کا خطبہ جمعہ مواصلاتی سیارے کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر تمام یورپ میں سنا اور دیکھا گیا۔ پھر 21۔ اگست 1992ء سے تقریباً تمام دنیا میں خلیفۂ وقت کا خطبہ جمعہ براہ راست سیٹلائٹ کے ذریعہ دیکھا اور سنا جارہا ہے۔ یہ تاریخ عالم کا منفرد واقعہ ہے۔اس کے ذریعہ سے گزشتہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔

سوال: قیام پاکستان کے بعد پہلی مرتبہ کب کوئی خلیفۃ المسیح قادیان تشریف لے گئے؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ قادیان کے سوویں جلسہ سالانہ 1991ء میں شرکت کرنے کے لئے 19 دسمبر 1991ء کو قادیان تشریف لے گئے۔

سوال: حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: 3۔ اپریل 1992ء۔

سوال: حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر (1896ء تا 1993ء) کا عظیم کارنامہ کیا تھا؟

جواب: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نظریہ پیش فرمایا تھا کہ عربی زبان امّ الالسنہ (یعنی زبانوں کی ماں) ہے۔ حضرت شیخ صاحب نے قریباً 50 زبانوں پر تحقیق کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ دراصل عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی دن اور رات والی سرزمین میں کب تاریخی خطبہ جمعہ اور پانچ نمازیں باجماعت ادا کیں جو تاریخ کا عدیم المثال واقعہ ہے؟

جواب: مؤرخہ 24،25 جون 1993ء کو ناروے میں قطب شمالی کی طرف کرّۂ ارض کے آخری کنارے پر حضور نے افراد خاندان اور اہل قافلہ کے ہمراہ پانچوں نمازیں وقت کا حساب کر کے باجماعت ادا کیں۔

سوال: الفضل انٹر نیشنل کا اجرا کب ہوا؟

جواب: 30جولائی 1993ء جلسہ سالانہ لندن کے موقع پر ہفت روزہ "الفضل انٹر نیشنل" کا پہلا نمونے کا پرچہ شائع ہوا۔ اخبار کے مدیر اعلیٰ چوہدری رشید احمد صاحب مقرر ہوئے۔

سوال: ہفت روزہ الفضل انٹر نیشنل کی باقاعدہ اشاعت کب شروع ہوئی اور اس وقت اس کے مدیر کون ہیں؟

جواب: 7جنوری 1994ء کو۔ موجودہ مدیر مکرم حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ صاحب ہیں۔ ابتداء میں ہفت روزہ تھا۔ 27مئی 2019ء سے سہ روزہ ہو گیا اور 23مارچ 2023ء سے روزنامہ ہو گیا۔

سوال: پہلی تاریخی عالمی بیعت کب ہوئی نیز کتنے ممالک کے کتنے افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے؟

جواب: 31جولائی 1993ء کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن 84 ممالک اور 151 اقوام کے دولاکھ چار ہزار تین سو آٹھ افراد عالمی مواصلاتی نظام کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور تمام جماعت احمدیہ نے تجدید بیعت کی۔ یہ تاریخ عالم کا پہلا بے نظیر واقعہ ہے۔

سوال: خلافت رابعہ کی چند اہم تحریکات بتائیں۔
جواب: بیوت الحمد سکیم، وقف نو کی تحریک، وقف جدید کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کی تحریک، تمام احمدیوں کو عربی اور اردو زبان سیکھنے کی تحریک، سیدنا بلال فنڈ کی تحریک، مریم شادی فنڈ۔

سوال: تحریک ”وقف نو“ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: پندرھویں صدی ہجری میں جماعت کی عظیم ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور رحمہ اللہ نے 3/اپریل 1987ء کو تحریک فرمائی کہ جماعت آئندہ دو سالوں میں پیدا ہونے والے بچے خدمت دین کیلئے وقف کرے۔ بعد میں اس تحریک کو مزید دو سال کیلئے بڑھا دیا گیا۔ اس کے بعد ابھی تک یہ تحریک جاری ہے۔ جولائی 2024ء تک 83055 بچے وقف ہو چکے ہیں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی بعض تصانیف کے نام بتائیں؟
جواب: ذوق عبادت اور آداب دعا، زھق الباطل، سوانح فضل عمر جلد اول و جلد دوم، ہومیو پیتھی، مذہب کے نام پر خون، وصال ابن مریم، خلیج کا بحران اور نظام جہانِ نو، ورزش کے زینے۔

- Islam's Response to the Contemporary Issues
- Christianity - A Journey from Facts to Fiction
- Revelation, Rationality, Knowledge and Truth

سوال: 1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کونسی الہامی دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی؟

جواب: تمام مفسدین اور معاندین کے فتنوں سے بچنے کیلئے حضور نے یہ دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی:

اَللّٰھُمَّ مَزِّ قْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَّسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا۔

ترجمہ: اے اللہ تو ان کو پارہ پارہ کر دے اور پیس کر رکھ دے۔

سوال: کتاب A Man of God کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی سیرت و سوانح سے متعلق ہے جو ایک انگریز مصنف Iain Adamson نے لکھی ہے۔ اس کا اردو ترجمہ ”ایک مرد خدا“ کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اسی طرح بعض دیگر زبانوں میں بھی ترجمہ شائع کیا جا چکا ہے۔

سوال: ایم ٹی اے کی نشریات کا آغاز کب ہوا؟

جواب: نشریات کا آغاز 31/ جنوری 1992ء کو خطبہ جمعہ کے ساتھ ہوا تھا جبکہ باقاعدہ خطبہ جمعہ لائیو دکھایا جانا شروع ہوا اور ہفتہ وار بعض دیگر پروگرام بھی دکھائے جاتے رہے۔ اس کے بعد 7/ جنوری 1994ء کو باقاعدہ روزانہ کی نشریات کا آغاز کر دیا گیا۔

سوال: یورپ وامریکہ کیلئے MTA انٹر نیشنل کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کا آغاز کب ہوا؟
جواب: یکم اپریل 1996ء کو۔

سوال: ایم ٹی اے انٹر نیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر حضور انور نے تاریخی خطبہ کب ارشاد فرمایا؟
جواب: 5۔ اپریل 1996ء کو مسجد فضل لندن میں۔

سوال: ایم ٹی اے کے کن کن پروگراموں میں خصوصیت سے حضور انور رحمہ اللہ بنفس نفیس شرکت فرماتے رہے۔
جواب: درس القرآن، ملاقات، لقاء مع العرب، ہومیوپیتھی کلاس، چلڈرن کارنر، اردو کلاس۔

سوال: ایم ٹی اے انٹر نیشنل نے اپنی نشریات گلوبل بیم کے ذریعہ کب شروع کیں؟
جواب: 5 جولائی 1996ء کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح 4 بجے۔

سوال: حضور انور رحمہ اللہ نے کس محترم خاتون کی طرف سے جرمنی میں بننے والے سو مساجد کیلئے ایک خطیر رقم عطیہ کے طور پر پیش کی؟
جواب: حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مرحومہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی طرف سے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے کس شہید کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "غلام قادر آ گئے گھر نُور اور برکت سے بھر گیا رَدَّ اللّٰہُ اِلَیَّ" کا مصداق قرار دیا؟

جواب: محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب ابن محترم مرزا مجید احمد صاحب کو۔ آپ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے پوتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑپوتے تھے۔ آپ کو مؤرخہ 14۔ اپریل 1999ء کو مخالفین احمدیت نے اغوا کرنے کے بعد شہید کر دیا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کی کتنی کلاسز میں ترجمۃ القرآن مکمل کیا؟

جواب: 305 کلاسز میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے کب اور کہاں نماز کسوف ادا فرمائی؟

جواب: 11۔ اگست 1999ء کو مسجد فضل لندن میں سورج گرہن کے موقع پر۔

سوال: حضورؒ نے انڈونیشیا کا دورہ کب فرمایا اور اس کی تاریخی اہمیت کیا ہے؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے 19 جون تا 11 جولائی 2000ء یہ دورہ فرمایا۔ یہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا انڈونیشیا کا پہلا دورہ تھا۔

سوال: 2001ء میں انٹر نیشنل جلسہ برطانیہ کی بجائے کہاں ہوا اور حاضری کتنی تھی؟
جواب: یہ جلسہ 24 تا 26۔ اگست 2001ء من ہائم جرمنی میں ہوا اور حاضری تقریباً 50 ہزار تھی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے مریم شادی فنڈ کی تحریک کب جاری فرمائی؟
جواب: 21 فروری 2003ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات کب ہوئی؟
جواب: آپ 19۔ اپریل 2003ء کو لندن وقت کے مطابق صبح ساڑھے نو بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ 23۔ اپریل کو حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد میں اڑھائی بجے نماز ظہر وعصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ہزاروں احمدیوں نے شرکت کی۔ بعد ازاں اسلام آباد ٹلفورڈ میں تدفین کے بعد ساڑھے چار بجے قبر پر دعا کروائی۔

حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
خلیفۃ المسیح الخامس

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال: خلافت خامسہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب: 22۔ اپریل 2003ء کو مسجد فضل لندن میں نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ہوا اور لندن وقت کے مطابق 11:40 بجے رات (پاکستانی وقت کے مطابق 23۔ اپریل 2003ء کو صبح 3:40 بجے) حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کا اعلان ہوا۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟

جواب: آپ 15 ستمبر 1950ء کو ربوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمدؓ صاحب

ہیں۔ اور والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ ہیں۔

سوال: حضور انور کی شادی کب اور کن سے ہوئی؟
جواب: 31 جنوری 1977ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شادی حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ بنت مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب و محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ سے ہوئی۔ 2/ فروری کو دعوت ولیمہ ہوئی۔

سوال: حضور انور وقف کر کے کب اور کس ملک میں گئے تھے؟
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اگست 1977ء میں وقف کر کے نصرت جہاں سکیم کے تحت گھانا روانہ ہوئے۔ گھانا میں 1977ء تا 1979ء پرنسپل سیکنڈری سکول سلاگا اور 1979ء تا 1983ء پرنسپل سیکنڈری سکول ایسارچر رہے۔ 1983ء تا 1985ء احمدیہ زرعی فارم ٹمالے شمالی گھانا کے مینیجر رہے۔ آپ نے گھانا میں پہلی مرتبہ گندم اگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ 1985ء میں پاکستان واپس تشریف لائے۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کے عہدہ پر کب متمکن ہوئے؟
جواب: 10 دسمبر 1997ء کو۔ آپ تا انتخاب خلافت اس عہدہ پر فائز رہے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک مقدمہ میں کب اسیر راہِ مولیٰ رہے اور رہائی کب ہوئی؟

جواب: حضور انور مؤرخہ 30۔اپریل1999ء کو اسیر ہوئے اور 10مئی 1999ء کو رہا ہوئے۔

سوال: حضور انور نے اپنے سب سے پہلے خطاب میں جماعت کو کیا پیغام عطا فرمایا؟

جواب: ”بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔“

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت دور خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ (برطانیہ) میں کتنی بیعتیں ہوئیں؟

جواب: یہ جلسہ 25تا27جولائی2003ء اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقد ہوا۔ 98 ممالک کی 229اقوام کے 8لاکھ92ہزار403 افراد نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔اس جلسہ پر 25ہزار کے قریب حاضری تھی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہر فاؤنڈیشن کا قیام کب فرمایا؟

جواب:26جولائی2003ء کو۔

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی طلبہ کو کم از کم کہاں تک تعلیم حاصل کرنے کی تحریک فرمائی ہے؟

جواب: ایف اے تک۔

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے پہلے غیر ملکی دورہ پر کب روانہ ہوئے اور کب واپس تشریف لائے؟

جواب: حضورانور 19؍ اگست 2003ء کو لندن سے روانہ ہو کر 20؍ اگست کو بذریعہ بیلجیئم جرمنی پہنچے اور 8 ستمبر کو فرانس سے لندن واپس تشریف لے گئے۔

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اس دورہ میں کہاں کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: بیلجیئم، جرمنی، ہالینڈ، فرانس۔

سوال: جامعہ احمدیہ کینیڈا کا افتتاح کب ہوا؟

جواب: 7 ستمبر 2003ء کو Mississauga کینیڈا میں۔

سوال: مغربی یورپ کی سب سے بڑی مسجد "بیت الفتوح" کے سنگ بنیاد اور افتتاح کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مسجد بیت الفتوح کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 19؍ اکتوبر 1999ء کو مورڈن، لندن میں مسجد مبارک قادیان کی اینٹ سے رکھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3۔ اکتوبر 2003ء کو نماز جمعہ کے ذریعہ مسجد کا افتتاح فرمایا۔

سوال: ربوہ میں قائم ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (دارالصناعۃ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان) کا قیام کب عمل میں آیا؟
جواب: 5 فروری 2004ء کو۔

سوال: خلافت خامسہ کی پہلی مجلس مشاورت پاکستان کب منعقد ہوئی؟
جواب: 26 تا 28 مارچ 2004ء ربوہ میں۔

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پہلا دورۂ مغربی افریقہ کب سے کب تک فرمایا؟
جواب: 13 مارچ 2004ء سے 13۔ اپریل 2004ء تک۔

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اس دورہ میں کن کن ممالک میں تشریف لے گئے؟
جواب: گھانا۔ بورکینافاسو۔ بینن۔ نائیجیریا۔

سوال: اس دورہ میں وہ کون سے ممالک ہیں جہاں پر پہلی دفعہ کسی خلیفۃ المسیح کے مبارک قدم پڑے؟
جواب: بورکینافاسو اور بینن۔

سوال:MTA-2 کا آغاز کب ہوا؟

جواب:22۔ اپریل 2004ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا پہلا دورۂ کینیڈا کب فرمایا؟

جواب:21 جون تا 5 جولائی 2004ء۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر پنجم کا آغار کب فرمایا؟

جواب:5 نومبر 2004ء کو۔

سوال: صد سالہ خلافت جوبلی کس سال منائی گئی؟

جواب: خلافت احمدیہ کے 100 سال پورے ہونے پر 2008ء میں۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2008ء تک کل کتنے موصیان کا ٹارگٹ عطا فرمایا؟

جواب: کل چندہ دہندگان کا 50 فیصد۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا پہلا دورۂ سپین کب فرمایا؟

جواب: یکم جنوری 2005ء سے 16 جنوری 2005ء تک۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سپین کے کس شہر میں دوسری مسجد بنانے کی تحریک فرمائی اور اس کا افتتاح کب ہوا؟

جواب: سپین کے شہر ویلنسیا(Valencia)میں۔ مسجد بیت الرحمٰن کا افتتاح 29مارچ2013ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

سوال: طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

جواب: 17۔ اپریل2005ء کو محلہ دارالرحمت ربوہ میں۔

سوال: نورالعین، دائرۃ الخدمۃ الانسانیۃ کس عمارت کا نام ہے؟

جواب: پاکستان میں جماعت احمدیہ کے پہلے آئی بنک اور بلڈ بنک کا۔

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا مشرقی افریقہ کا دورہ کب فرمایا؟

جواب: 26۔ اپریل2005ء سے 25مئی2005ء تک۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی افریقہ کے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب: کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ یوکے کا افتتاح کب فرمایا؟

جواب: یکم اکتوبر2005ء کو۔

سوال: حضورانور خلیفہ بننے کے بعد پہلی دفعہ کب قادیان تشریف لے گئے ؟

جواب: 15 دسمبر 2005ء کو

سوال: حضورانور نے اپنا پہلا مشرق بعید کا دورہ کب فرمایا؟

جواب: 4۔ اپریل 2006ء سے 15 مئی 2006ء تک۔

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرق بعید کے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب: سنگاپور، آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ، جاپان

سوال: دنیا کے کنارے (فجی) سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطبہ کب نشر ہوا؟

جواب: 28۔ اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضورانور نے 23 مارچ 2007ء کو کس احمدیہ چینل کا اجرا کیا؟

جواب: MTA3 العربیہ کا۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: 29۔ اپریل 2007ء کو۔ آپ تقسیم ہند کے بعد قادیان میں ہی رہائش پذیر ہوئے اور بوقت وفات بطور ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان خدمات بجا لا رہے تھے۔

سوال: جنوری تا اگست 2008ء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کتنے ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت کی؟

جواب: سات ممالک کے (گھانا،بینن،نائیجریا،امریکہ، کینیڈا،برطانیہ اور جرمنی)

سوال: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گھانا کا یہ دورہ کب فرمایا؟

جواب: 15 تا 22۔ اپریل 2008ء۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بینن کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب: 23۔ اپریل 2008ء۔

سوال: 13۔ اپریل کو حکومت بینن نے اپنے نیشنل ٹی وی اور ریڈیو پر کیا اعلان کیا؟

جواب: وزیر اطلاعات و نشریات نے اعلان کیا کہ گورنمنٹ سرکاری طور پر اعلان کرتی ہے کہ عالمگیر احمدیہ مسلم کمیونٹی کے امام 23۔ اپریل کو بینن تشریف لا رہے ہیں یہ گورنمنٹ کے سٹیٹ گیسٹ ہوں گے۔

سوال: 24۔ اپریل 2008 کو بینن کے صدر نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ صدر کا نام بتائیں؟

جواب: Hon. Thomas Boni Yayi

سوال: دورہ نائیجریا کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئ جلسہ گاہ کا افتتاح فرمایا اس کا نام اور تاریخ افتتاح بتائیں؟

جواب: حدیقۂ احمد۔ تاریخ افتتاح: 2مئی2008ء۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح کب فرمایا؟

جواب:20؍ اگست2008ء۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلا دورۂ امریکہ کب سے کب تک فرمایا؟

جواب:16جون تا24جون2008ء۔

سوال: 24جون2008ء کو جب حضور انور واشنگٹن سے ٹورانٹو کیلئے روانہ ہوئے تو کس فلائٹ پر سفر کیا اور اس کے بورڈنگ کارڈ پر کیا لکھا تھا؟

جواب: Continental Airlines۔ بورڈنگ کارڈ پر خلافتِ احمدیہ صد سالہ جوبلی کا Logo بنا ہوا تھا اور ایک طرف منارۃ المسیح کی تصویر تھی۔ بورڈنگ کارڈ پر لکھا ہوا تھا Khilafat Flight اور ایک حصّہ پر Ahmadiyya Muslim Community اور نچلے حصّہ میں Khilafat Centenary Celebrations لکھا تھا۔

سوال: حضور انور جلسہ سالانہ ہالینڈ کیلئے کب تشریف لے گئے؟

جواب:11؍ اکتوبر2008ء کو۔

سوال: حضور انور نے کب مسجد خدیجہ (برلن۔ جرمنی) کا افتتاح فرمایا؟

جواب: 17؍ اکتوبر 2008ء کو۔

سوال: مسجد خدیجہ کے افتتاح کے موقع پر کتنے اور کون کون سے ممالک کے میڈیا نمائندگان شامل تھے؟

جواب: 8 ممالک کے 1۔ جاپان، 2۔ چیک ریپبلک، 3۔ پولینڈ، 4 ہالینڈ، 5۔ اٹلی، 6۔ سوئٹزرلینڈ، 7۔ فرانس، 8۔ سویڈن۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں برطانوی پارلیمنٹ میں کب تقریب منعقد ہوئی؟

جواب: 22؍ اکتوبر 2008ء کو۔

سوال: حضور انور نے مسجد بیت المہدی بریڈفورڈ برطانیہ کا افتتاح کب فرمایا؟

جواب: 7 نومبر 2008ء کو۔

سوال: مسجد ''بیت العافیت'' شیفیلڈ برطانیہ کا افتتاح کب ہوا؟

جواب: 8 نومبر 2008ء کو۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اندرون ملک برطانیہ کا دورہ کب فرمایا؟

جواب: 5 نومبر تا 9 نومبر 2008ء۔

سوال: اس دورہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کن علاقوں میں تشریف لے گئے؟
جواب: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان پانچ علاقوں میں تشریف لے گئے۔
Scunthorpe,Bradford, Huddersfield, Sheffield, Leamington Spa

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ بھارت کب فرمایا؟
جواب: نومبر، دسمبر 2008ء میں۔ (اس دورہ میں حضور انور ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے قادیان نہ جاسکے اور دورہ مختصر کر کے جلد برطانیہ واپس تشریف لے آئے)

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الہادی چنائی بھارت کا افتتاح کب فرمایا؟
جواب: 24 نومبر 2008ء کو۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت القدوس کیرالا بھارت کا افتتاح کب فرمایا؟
جواب: 25 نومبر 2008ء کو۔

سوال: حضور انور نے کب کیرالا کی پانچ مساجد کا افتتاح فرمایا۔ نیز ان کے نام لکھیں۔
جواب: 28 نومبر 2008ء۔ مساجد کے نام یہ ہیں: مسجد عمر۔ مسجد ناصر۔ مسجد محمود۔ مسجد بیت الہدیٰ۔ مسجد بیت العافیت۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کب بھارت سے واپس برطانیہ تشریف لائے؟
جواب: 5 دسمبر 2008ء کو۔

سوال: دسمبر 2009ء میں حضور انور نے یورپ کے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟
جواب: بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Riedstadt میں جامعہ احمدیہ جرمنی کی عمارت کا سنگ بنیاد کب رکھا؟
جواب: 15 دسمبر 2009ء کو۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مارچ 2010ء یورپ کے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟
جواب: حضور انور نے 27 مارچ 2010ء کو یورپ کے چار ملکوں فرانس، سپین، اٹلی اور سوئٹزرلینڈ کا دورہ فرمایا۔

سوال: اٹلی کی سرزمین سے پہلی بار حضور انور کا خطبہ جمعہ کب براہ راست نشر ہوا؟
جواب: 16۔ اپریل 2010ء کو۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کفن مسیح کب اور کہاں دیکھنے کے لیے تشریف لے گئے؟
جواب: حضور انور 30۔ اپریل 2010ء کو اٹلی کے شہر ٹورین تشریف لے گئے۔

سوال: حضور انور نے دورہ سپین کے دوران کس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور کب؟
جواب: والینسیا میں مسجد ”بیت الرحمان“ کا 11۔ اپریل 2010ء کو۔

سوال: نیو ہیم ایسٹ لندن میں مسجد ”بیت الاحد“ کا افتتاح حضور نے کب فرمایا؟
جواب: 8 مئی 2010ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ جرمنی میں سو مساجد کی تعمیر کے تحت منہائم میں 29 ویں مسجد کا افتتاح کب فرمایا اور اس کا نام کیا تھا؟
جواب: 24 جون 2010ء کو، مسجد بیت الاحسان۔

سوال: حضور انور نے دورہ آئرلینڈ (ستمبر 2010ء) میں کن تین مشہور مقامات کی سیر کی؟
جواب: 1۔ Kylemore Abbey
2۔ Victorian Walled Gardens
3۔ The Cliffs of Moher

سوال: آئرلینڈ کی سرزمین پر پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟
جواب: آئرلینڈ کی پہلی احمدیہ مسجد ”مسجد مریم“ کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 17 ستمبر 2010ء بروز جمعہ گالوے (Galway) شہر میں رکھا۔

سوال: حضور انور کے خسر مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی وفات کب ہوئی؟
جواب: 8مارچ 2011ء کو بعمر 91سال۔

سوال: 18جون بروز ہفتہ 2011ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کے شہر Ginsheim میں کس نو تعمیر شدہ مسجد کا افتتاح فرمایا؟
جواب: مسجد بیت الغفور۔

سوال: 19جون 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی کے شہر Seligenstadt میں کس مسجد کا افتتاح فرمایا؟
جواب: مسجد بیت الہادی۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی والدہ محترمہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ رحمہا اللہ تعالیٰ کا انتقال کب ہوا اور ان کی تدفین کہاں ہوئی؟
جواب: 29جولائی 2011ء کو اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نارویجین پارلیمنٹ کا دورہ کب فرمایا اور نارویجین پارلیمنٹ کے کس ممبر نے آپ سے ملاقات کی؟
جواب: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 27 ستمبر 2011ء کو دورہ فرمایا اور پارلیمنٹ کے پریزیڈنٹ Mr. Terje Andersen نے آپ سے ملاقات کی۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناروے کی پہلی مسجد کا افتتاح کب فرمایا اور اس کا نام کیا ہے؟

جواب:30 ستمبر 2011ء کو افتتاح فرمایا اور اس کا نام مسجد نصر ہے۔

سوال: ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے پڑپوتے Mr. Jolyn Martyn Clark نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے کب ملاقات کی؟

جواب:3 دسمبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا میں قیام امن کے لیے کن اہم شخصیات کو خطوط ارسال فرما کر ان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

جواب:1۔Pope Benedict XVI (6؍دسمبر 2011ء کو خط ارسال فرمایا۔)

2۔Shimon Peres (صدر، اسرائیل۔12؍فروری 2012ء)

3۔Mr Benjamin Netanyahu۔(وزیراعظم، اسرائیل۔20 فروری 2012ء)

4۔Mahmoud Ahmadinejad (صدر، ایران۔7 مارچ 2012ء)

5۔Stephen Harper (وزیراعظم، کینیڈا۔8 مارچ 2012ء)

6۔Barack Obama (صدر، امریکہ۔8 مارچ 2012ء)

7۔عبداللہ بن عبدالعزیز السعود (بادشاہ، سعودی عرب۔28 مارچ 2012ء)

8۔Wen Jiabao (پریمیئر آف چائنا۔4، اپریل 2012ء)

9۔David Cameron(وزیر اعظم، برطانیہ۔15؍ اپریل2012ء)

10۔Angela Merkel(چانسلر، جرمنی۔15؍ اپریل2012ء)

11۔Nicolas Sarkozy(صدر، فرانس۔15؍ اپریل2012ء)

12۔Queen Elizabeth II(ملکہ برطانیہ۔19؍ اپریل2012ء)

13۔ آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای(سپریم لیڈر، ایران۔14 مئی2012ء)

14۔Francois Hollande(صدر، فرانس۔16 مئی2012ء)

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ”اے قدوس ہم تجھے سلام کرتے ہیں“ کے الفاظ کس کے لیے استعمال فرمائے؟

جواب: مکرم و محترم ماسٹر عبد القدوس صاحب کے لیے جو 30 مارچ 2012ء کو شہید ہوگئے۔(بوقت وفات آپ سیکٹر انچارج اور صدر محلہ تھے)۔

سوال: جامعہ احمدیہ برطانیہ کی پہلی سالانہ تقریب تقسیم اسناد کب ہوئی اور کتنے مربیان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسناد تقسیم فرمائیں؟

جواب: یہ تقریب 9 جون 2012ء کو منعقد ہوئی اور فارغ التحصیل 23 مربیان کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شاہد کی اسناد عنایت فرمائیں۔

سوال: کیپیٹل ہل (Capitol Hill) امریکہ کی کیا اہمیت ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیپیٹل ہل میں کب خطاب فرمایا؟

جواب: امریکن حکومت کے تمام اہم دفاتر اور ادارے انہی عمارات میں واقع ہیں اور امریکی پارلیمنٹ اور سینٹ کے اجلاسات بھی انہیں عمارات میں ہوتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 جون 2012ء کو دورہ امریکہ کے دوران یہاں خطاب فرمایا۔ جس میں امریکی سینیٹرز، ممبران کانگریس اور دیگر ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔

سوال: جامعہ احمدیہ کینیڈا کی پہلی تقریب تقسیم اسناد کب منعقد ہوئی اور کتنے مربیان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسناد تقسیم فرمائیں؟

جواب: یہ تقریب 11 جولائی 2012ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں 2010ء، 2011ء اور 2012ء کے فارغ التحصیل 40 مربیان میں حضور انور نے اسناد تقسیم فرمائیں۔

سوال: یورپین پارلیمنٹ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاریخ ساز خطاب کب ہوا؟

جواب: 4 دسمبر 2012ء کو بیلجئیم کے شہر Brussels میں یورپین یونین کی پارلیمنٹ میں حضور انور نے یورپ کے 28 ممالک کے نمائندگان سے خطاب فرمایا۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یو کے پارلیمنٹ سے خطاب کب فرمایا؟
جواب: 11 جولائی 2013ء کو۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرق بعید کا دورہ کب کیا اور اس میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟
جواب: 2013ء میں۔ سنگاپور، جاپان، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہالینڈ کی پارلیمنٹ سے کب خطاب فرمایا؟
جواب: 17۔ اکتوبر 2015ء کو۔

سوال: جامعہ احمدیہ جرمنی کی پہلی تقریب تقسیم اسناد کب منعقد ہوئی اور کتنے مربیان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسناد تقسیم فرمائیں؟
جواب: یہ تقریب 17۔ اکتوبر 2015ء کو منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں حضور انور نے 16 فارغ التحصیل مربیان میں اسناد تقسیم فرمائیں۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح کے ایک حصہ کے تعمیرِ نو کی تحریک کب فرمائی؟
جواب: 3 نومبر 2017ء کو تحریک فرمائی۔ 4 مارچ 2018ء کو سنگ بنیاد رکھا اور 4 مارچ 2023ء کو تعمیرِ نو و توسیع کا افتتاح فرمایا۔

سوال: انگریزی زبان میں اخبار ''الحکم'' انٹرنیٹ ایڈیشن کا اجراء کب ہوا؟
جواب: حضور انور کی اجازت سے مؤرخہ 26مارچ 2018ء کو اجراء ہوا۔ یہ اخبار انٹرنیٹ پر ہفتہ وار اپلوڈ کیا جاتا ہے اور کچھ تعداد میں پرنٹ بھی کیا جاتا ہے۔

سوال: گوائٹے مالا (وسطی امریکہ) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلا دورہ کب فرمایا؟
جواب: 22؍ اکتوبر 2018ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گوائٹے مالا (وسطی امریکہ) کا پہلا دورہ فرمایا۔

سوال: مسجد فضل لندن میں کتنا عرصہ ہر دو خلیفۂ وقت کی رہائش رہی؟
جواب: تقریباً 35 سال

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے نئے مرکز کب تشریف لے گئے؟
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 12؍ اپریل 2019ء میں نئے مرکز ''اسلام آباد ٹلفورڈ'' کا اعلان فرمایا جبکہ 15؍ اپریل 2019ء کو آپ اسلام آباد تشریف لے گئے۔

سوال: مسجد مبارک اسلام آباد ٹلفورڈ کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا اور افتتاح کب ہوا؟
جواب: مسجد مبارک اسلام آباد کے سنگ بنیاد کے لئے اینٹ قادیان سے منگوائی گئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر دعا کی۔ چونکہ حضور انور ان دنوں کینیڈا کے

دورہ پر تھے لہٰذا حضور انور کی ہدایت پر موٴرخہ 10۔ اکتوبر 2016ء کو مکرم عثمان چینی صاحب نے سنگ بنیاد رکھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 17 مئی 2019ء کے خطبہ جمعہ میں مسجد مبارک کا افتتاح فرمایا اور حضور انور کی اقتداء میں ساری دنیا کے احمدیوں نے سجدۂ شکر ادا کیا۔

سوال: UNESCO کے ہیڈ کوارٹرز میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاریخی خطاب کب ہوا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 8۔ اکتوبر 2019ء کو پیرس میں UNESCO کے ہیڈ کوارٹرز میں تاریخی خطاب فرمایا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کس واقفِ زندگی شہید کو ''ایک ہیرا واقفِ زندگی'' قرار دیا؟

جواب: مکرم سید طالع احمد صاحب شہید کو۔ آپ 24۔ اگست 2021ء کو گھانا میں شہید ہوئے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے شہر زائن (Zion) میں مسجد فتح عظیم کا افتتاح کب فرمایا نیز حضور انور کی خدمت میں زائن شہر کی چابی کب پیش کی گئی؟

جواب: یکم اکتوبر 2022ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے مسجد فتح عظیم زائن امریکہ کا افتتاح فرمایا۔ اسی روز مسجد کی

افتتاحی تقریب میں زائن کے میئر مسٹر مک کنی Mckinney نے حضور انور کی خدمت میں زائن شہر کی چابی بھی پیش کی۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے الیگزینڈر ڈوئی سے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کے حقیقۃ الوحی میں بیان فرمودہ اخباری تراشوں کی نمائش کا افتتاح کب فرمایا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم اکتوبر 2022ء کو مسجد فتح عظیم زائن امریکہ کے افتتاح کے موقع پر اس نمائش کا افتتاح فرمایا۔

سوال: برکینا فاسو میں شہادتوں کا المناک واقعہ کب پیش آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان شہداء کو کیا لقب عطا فرمایا؟

جواب: برکینا فاسو کے علاقہ ڈوری میں دہشت گردوں نے 20 جنوری 2023ء کو 9 احمدی افراد کو نہایت ظالمانہ طریق سے شہید کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان شہداء کو احمدیت کے چمکتے ستاروں کا لقب عنایت فرمایا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ سے تاریخی عہدِ خلافت کب لیا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم اکتوبر 2023ء کو خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خدام الاحمدیہ سے تاریخی عہد خلافت لیا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے چھٹے دفتر کے اجراء کا اعلان کب فرمایا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 نومبر 2023ء کے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے چھٹے دفتر کے اجراء کا اعلان فرمایا۔

متفرقات

سوال: جماعت احمدیہ کی مستورات کے چندوں سے کون کون سی مساجد بیرون پاکستان تعمیر ہو چکی ہیں؟

جواب: مسجد فضل ...(لندن)، مسجد نصرت جہاں ...(کوپن ہیگن ڈنمارک)، مسجد مبارک ہیگ...(ہالینڈ)

سوال: جن مربیان نے خدمات دینیہ بجالاتے ہوئے بیرون ممالک میں وفات پائی ان میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔ حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب (سیرالیون) 2۔حضرت حافظ عبید اللہ صاحب (ماریشس)3۔حضرت عبدالرحمن صاحب (امریکہ)4۔ حضرت مولانا ابو بکر ایوب صاحب(ہالینڈ)5۔مکرم مولانا مبشر احمد چوہدری صاحب(نائیجیریا)6۔مولانا محمد اسلم قریشی صاحب(ٹرینیڈاڈ)۔

سوال: ”میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے“۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے مصداق بننے والوں میں سے دو کے نام بتائیں۔

جواب: صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ، محترم ڈاکٹر محمد عبد السلام صاحب۔

سوال: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی تاریخ پیدائش اور وفات بتائیں نیز یہ کہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت کب کی؟

جواب: پیدائش 6 فروری 1893ء، وفات یکم ستمبر 1985ء، آپ نے 16 ستمبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت پائی۔

سوال: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جن اہم دنیاوی عہدوں پر فائز رہے ان میں سے چند بتائیں۔

جواب: ممبر پنجاب قانون ساز کونسل، صدر آل انڈیا مسلم لیگ 1931ء، ممبر گول میز کانفرنس لندن، ممبر ایگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند، وزیر ریلوے ہندوستان، جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا، پہلے وزیر خارجہ پاکستان، جج اور بعد ازاں نائب صدر و صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس، صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ آپ پہلے فرد ہیں جنہیں جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس دونوں کی سربراہی کا اعزاز حاصل ہوا۔

سوال: حضرت مصلح موعودؓ نے کب اور کن بزرگوں کو "خالد احمدیت" کا خطاب دیا تھا؟

جواب: جلسہ سالانہ 1956ء کے موقع پر حضرت مصلح موعودؓ نے مندرجہ ذیل تین بزرگوں کو "خالد احمدیت" کا خطاب دیا۔

۱۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحبؓ

۲۔ حضرت ملک عبد الرحمن خادم صاحب

۳۔ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب

سوال: پاکستانی نوبل انعام یافتہ واحد سائنسدان کا نام بتائیں۔

جواب: محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد السلام صاحب۔

سوال: مکرم ڈاکٹر محمد عبد السلام صاحب کو کب نوبل انعام دیا گیا؟

جواب: 10 دسمبر 1979ء کو۔

سوال: ڈاکٹر محمد عبد السلام صاحب کب پیدا اور کب فوت ہوئے اور کہاں تدفین ہوئی؟

جواب: 29 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے۔ 21 نومبر 1996ء کو آکسفورڈ میں انتقال ہوا۔ 25 نومبر 1996ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

سوال: 1994ء کے سال کو جماعت احمدیہ نے کس عظیم الشان آسمانی نشان کی یادگار کے طور پر منایا؟

جواب: عالمگیر جماعت احمدیہ نے 1994ء کے سال کو 1894ء میں ظاہر ہونے والے امام مہدی کے نشان کسوف و خسوف کی سوویں سالگرہ کے طور پر منایا۔

سوال: "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی صد سالہ سالگرہ کس طرح منائی گئی؟

جواب: 1996ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے سو سال مکمل ہونے پر تمام دنیا میں اس کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت کی گئی۔ متعدد زبانوں میں تراجم کئے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تحریک فرمائی کہ ہر احمدی اس کتاب کا مطالعہ کرے۔ (ماہنامہ خالد اور انصار اللہ کے خصوصی نمبر شائع ہوئے)۔

سوال: 1997ء میں کس عظیم الشان نشان پر سو سال پورے ہوئے؟

جواب: آریہ لیڈر پنڈت لیکھرام پشاوری کی موت پر جو 6 مارچ 1897ء کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق خدا کی قہری تجلی کا شکار ہوا۔

سوال: ربوہ سے شائع ہونے والے مرکزی رسائل کے نام بتائیں۔

جواب: ماہنامہ خالد (مجلس خدام الاحمدیہ)۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان (اطفال الاحمدیہ)۔ ماہنامہ انصار اللہ (مجلس انصاراللہ)۔ ماہنامہ مصباح (لجنہ اماء اللہ)۔ ماہنامہ تحریک جدید (انجمن تحریک جدید) نوٹ: آجکل یہ رسائل طبع نہیں کئے جا رہے۔

سوال: رسالہ خالد کب جاری ہوا؟
جواب: اکتوبر 1952ء میں۔

سوال: لندن سے نکلنے والے احمدی جرائد و اخبارات میں سے چند کے نام بتائیں۔
جواب: ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز، روزنامہ الفضل انٹرنیشنل ، ہفت روزہ الحکم (انگریزی)، ماہنامہ التقویٰ، ماہنامہ اخبار احمدیہ ، ماہنامہ موازنہ مذاہب، رسالہ مریم، سہ ماہی اسماعیل۔

سوال: جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء کی انفرادی خصوصیت بیان کریں۔
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد کی تعمیل میں اس موقع پر بوسنین، البانین اور عرب احباب کے الگ الگ جلسوں کا پہلی بار انعقاد ہوا۔

سوال: 2005ء کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: اس سال میں نظام وصیت کو 100 سال پورے ہو گئے نیز خلافت احمدیہ کے 100 قمری سال بھی پورے ہو گئے۔

سوال: لازمی چندہ جات کی شرح کیا ہے؟
جواب: چندہ وصیت:- موصیان کے لئے ماہانہ آمد پر کم از کم 1/10۔
چندہ عام:- ماہانہ آمد پر 1/16۔

چندہ جلسہ سالانہ:- حصہ آمد اور چندہ عام ادا کرنے والے احباب کی سالانہ آمد کا 1/120(120واں حصہ)۔

سوال: خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح کیا ہے؟

جواب: چندہ مجلس:-ماہانہ آمد پر 1 فیصد۔ چندہ اجتماع: کسی ایک ماہ کی آمد کا 2.5 فیصد۔

سوال: آزاد کشمیر پاکستان میں قیامت خیز زلزلہ کب آیا اور کتنے لوگ ہلاک ہوئے؟

جواب: 8؍ اکتوبر 2005ء کو زلزلہ آیا اور 80 ہزار سے زائد لوگ ہلاک ہوئے۔

سوال: خلافت جوبلی کب منائی گئی؟ اس دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کون سا عہد لیا؟

جواب: 27 مئی 2008ء کو خلافت جوبلی منائی گئی۔ اس دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا اور MTA کے ذریعہ تمام دنیا کے احمدیوں سے خلافت سے وفا کے متعلق ایک تاریخی عہد لیا۔

سوال: وہ کون سے پہلے برطانوی احمدی ہیں جن کو ملکہ برطانیہ نے ہاؤس آف لارڈز میں بطور ”لارڈ“ مقرر کیا؟

جواب: مکرم لارڈ طارق احمد بی ٹی صاحب۔

سوال: پہلا ''احمدیہ امن ایوراڈ'' کس کو اور کب دیا گیا؟
جواب: Lord Avebury کو 20 مارچ 2010 کی امن کانفرنس میں دیا گیا۔

سوال: 28 مئی 2010ء کو لاہور کی دو احمدیہ مساجد (گڑھی شاھو اور ماڈل ٹاؤن) پر دہشت گردوں کے حملوں میں کتنے احمدی احباب نے خدا تعالیٰ کے حضور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا؟
جواب: کل 86 احمدی احباب شہید ہوئے۔

سوال: کس موقع پر لندن میں پاکستان کے ہائی کمیشن نے احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کو پہلی بار پاکستان کا قومی پرچم بطور تحفہ بھجوایا؟
جواب: برطانیہ کے 44 ویں جلسہ سالانہ منعقدہ جولائی 2010ء کی پرچم کشائی کے موقع پر۔

سوال: برطانیہ کے 44 ویں جلسہ سالانہ منعقدہ جولائی 2010ء پر ''احمدیہ امن ایوارڈ'' کے لیے کن صاحب کا اعلان کیا گیا؟
جواب: پاکستان کی مشہور سماجی شخصیت عبد الستار ایدھی صاحب۔

سوال: جرمنی میں یوم مساجد ہر سال کب منایا جاتا ہے؟
جواب: 3۔ اکتوبر کو۔

سوال: برطانوی ہاؤسز آف پارلیمنٹ کے جوبلی روم میں نمائندہ ممبر آف پارلیمنٹ کی درخواست پر جماعت احمدیہ نے کس تقریب کا اہتمام کیا؟
جواب: جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام۔

سوال: جامعہ احمدیہ گھانا کا افتتاح کب ہوا اور یہ گھانا کے کس شہر میں واقع ہے؟
جواب: جامعہ احمدیہ گھانا کا افتتاح 26ء اگست 2012ء بروز اتوار کیا گیا۔ یہ گھانا کے شہر منکسم(Mankessim) میں تعمیر کیا گیا ہے۔

سوال: جامعہ احمدیہ یوکے کی نئی عمارت کا افتتاح کب اور کہاں ہوا؟
جواب: جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 21ء اکتوبر 2012ء کو Haslemere میں فرمایا۔

سوال: جماعت احمدیہ برطانیہ نے مذاہب عالم کانفرنس کب منعقد کروائی؟
جواب: جماعت احمدیہ برطانیہ کے سو سال پورے ہونے پر Guildhall لندن میں اکیسویں صدی میں خدا تعالیٰ کا تصور کے موضوع پر مذاہب عالم کانفرنس منعقد ہوئی یہ 11 فروری 2014ء کو منعقد ہوئی۔ اس میں 26 ممالک سے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے 280 افراد نے شرکت کی۔

سوال: ”یہ ہر خلافت کے وفادار ہیں اور میرے وفادار ہیں“ یہ فقرہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے کن دو بھائیوں کے متعلق فرمایا اور ان کی وفات کب ہوئی؟

جواب: صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے متعلق فرمایا۔ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی وفات 17 جنوری 2018ء کو اور صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی وفات 5 فروری 2018ء کو ہوئی۔

سوال: چین سے تعلق رکھنے والے جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم مکرم محمد عثمان چینی صاحب کی وفات کب ہوئی؟

جواب: 13، اپریل 2018ء۔